کلارا زٹکن

(بحیثیت ایک انسان)

مترجمہ

خلیق احمد نقوی

مکتبہ اُردو لاہور

قیمت حصہ اول ۸/

میں بیٹھے ہوئے بالشویک انقلاب کے لیڈر اور عوام کے دوست لینن کی باتوں کو سن رہے
ہیں۔ لینن نہایت پیچیدہ اور نازک مسائل پر اظہار خیالات کرتا ہے مگر کتاب کے اختصار سے
اس کی دلچسپی میں ذرہ بھر فرق نہیں آیا۔ یہ کتاب دنیا کے ایک بہت بڑے انسان کے
خیالات کو پیش کرتی ہے۔ یہ خیالات اس شخص کے ہیں جس نے کارل مارکس کے الفاظ
میں نہیں قول اور فعل سے انقلاب کا درس دیا جس نے مزدوروں اور کسانوں کو انقلاب
کے علم بردار دیکھ کر انہیں بلند مدارج کے شاہراہوں پر لا دیا۔

پبلشرز

زبردست خود اعتمادی کی خاموشی اور خیالات کی یکسوئی میں لینن سب سے سبقت لے گیا ہے۔ اس
کے وقتاً فوقتاً قطع کلام کرنے اور جلسوں میں جا کر لمبی لمبی تقریریں کرنے سے ظاہر ہوتا تھا۔ ایسا
معلوم ہوتا تھا کہ اس کی تیز نظر اور صاف دماغ کوئی قابل ذکر بات نہ چھوڑتا تھا۔ جلسوں میں ——
اور اسکے بعد بھی —— میں نے محسوس کیا کہ لینن کے کردار کا خاص رخ اسکی سادگی سچائی اور بالکل
قدرتی طور پر سب کامریڈوں سے برتاؤ ہے۔ قدرتی طور پر اپنے اس مضبوط خیال کی وجہ سے
کہ یہی ہونا ہے کہ لینن سوائے اپنے خود برتاؤ کے طریقے کے اور کسی طرح برتاؤ نہیں کر سکتا اپنے
کامریڈوں سے برتاؤ کرنے کا یہ طریقہ اس کی فطرت کا قدرتی اظہار ہے۔

لینن بلا اعتراض اس پارٹی کا لیڈر تھا —— کہ جس کا مقصد اور اس کو حاصل کرنے کا
طریقہ بالکل صاف تھا —— اور جس نے روس کے مزدوروں اور کسانوں کی طاقتوں کو استعمال کرنے
کی کوشش میں رہنمائی کی تھی اور جو اب ان کے اعتماد کی مدد سے پرولتاریہ کی آمریت حکومت
کر رہی تھی۔ یہ صاف تھا کہ کوئی شخص اس جگہ کے لئے موزوں ہو سکتا تھا تو لینن ہی۔ اس زبردست
حکومت کا لیڈر اور چلانے والا تھا جو کہ دنیا میں مزدوروں اور کسانوں کی پہلی حکومت ہو گئی۔
روس کے باہر بھی اس کا نیا اثر تھا اور لاکھوں کروڑوں آدمی تھے جو خاص طور پر چھپے ہوئے اس
کی رائے کو مانتے تھے۔ جہاں کہیں مزدور اپنا مظاہرہ کرتے تو اس کا نام امید اور آزادی کی ایک نشانی
تھی۔ یہ سمجھا گیا کہ اور ہمدردی سے جیسے ہوئے روسی مزدور جو لڑائی پہ جا رہے تھے یا نہ کہی جا سکنے
والی مشکلات سے کارخانوں کو نئے سرے سے قائم کرنے میں کام کر رہے تھے اور جن کی آنکھوں کے سامنے
ایک بہترین حکومت کا نقشہ تھا کہتے تھے۔ "کامریڈ لینن کہتے ہیں اب ہماری رہنمائی کر رہا ہے
چاہے ہمیں کتنی ہی مشکلوں کا سامنا کرنا پڑے مگر ہمیں آگے بڑھتے جانا چاہیے"۔ کسان سوچتے
تھے ہم کیوں ڈریں کہ مالک لوٹیں گے اور ہماری زمینیں چھین لیں گے۔ لینن اور ٹراٹسکی ہمیں اپنی

لال فوج سے بچا لیں گے"۔ اٹلی کے کئی گرجاؤں میں "لینن زندہ باد" کھدا ہوا تھا۔ جو کسی مزدور کے بہت
زیادہ تعریف کرنے کا اظہار کرتا تھا کہ جس نے روسی انقلاب میں آزادی کے لئے بہت سی
تکالیف بخوشی برداشت کی تھیں۔ امریکہ، جاپان اور ہندوستان میں غلام بنانے والی طاقتوں
کے خلاف لینن کے نام پر بغاوتیں ہوئیں۔

لینن کس قدر سادہ اور پاکیزہ معلوم ہوتا تھا۔ لینن جو اپنے پیچھے ایک بہت بڑا تاریخی واقعہ
دیکھ سکتا تھا اور جس پر اعتماد کا بھاری بوجھ سب سے بڑی ذمہ داری اور کبھی نہ ختم ہونے
والا کام تھا۔ اس نے اپنے آپ کو کامریڈوں میں کھو دیا۔ ان میں شیر و شکر ہو گیا۔ اس نے کوئی
حرکت ایسی نہ کی کہ جس سے "بذاتِ خود" کوئی کام کرنا ظاہر ہو۔ یہ ہونا تو اس کے لئے آسان بات
تھی کیونکہ وہ واقعی ایک "شخصیت" تھا۔ [illegible] کی فوجی اور ملکی جماعتوں کے پاس سے
لگاتار قاصد خبریں لے کر آ رہے تھے۔ ان خبروں کا جواب جلد [illegible] دیا جاتا تھا۔ لینن ان سب خبروں پر مسکراتا اور اس کا چہرہ خوشی سے دمکتا رہتا تھا۔ کانگرس
کے زمانہ میں خاص خاص کامریڈوں سے پوشیدہ مشورہ ہوتے تھے۔ [illegible] لینن پر
اکثر حملے ہوتے تھے۔ ماسکو، پیٹرسبرگ اور دوسری تحریک کی خاص جگہوں کے مرد اور عورتوں
نے اسے گھیر لیا "ولادیمیر الیچ۔ مہربانی کر کے ...... !" "کامریڈ لینن ! نکار کر دو ...... !"
اچھا ہم جانتے ہیں کہ تم ...... لیکن ...... !" اس طرح التجائیں، سوالات اور تجویزیں اسے
چاروں طرف سے گھیرے ہوئے تھیں۔ سننے اور جواب دینے میں لینن نے نہ ختم ہونے والا
خاموش صبر دکھایا۔ وہ غور سے سنتا۔ پارٹی کے متعلق سوالات اور اس کے ساتھ ساتھ ذاتی
تکالیف کے لئے اچھی نصیحت دیتا۔ وہ طریقہ جو کہ اس نے نوجوانوں کے لئے اختیار کیا خاص
طور پر قابلِ تعریف ہے۔ دوستوں کی طرح۔ بلا عمر کا لحاظ کئے ہوئے لینن ان نوجوانوں میں

میں مغرب کا عکس ہے لینن بھی اس بحث میں شریک ہو گیا۔

"یہ بہت اچھا ہے کہ بیداری سوویٹ روس میں ایک نیا آرٹ اور کلچر پیدا کرے گی" لینن نے کہا۔ "اس کی اس قدر تیز ترقی سمجھ میں آ سکنے والی فائدہ مند ہے۔ ہم کو چاہیئے کہ ہم صدیوں کے چھوڑے ہوئے کام کو پورا کریں۔ ہم کو بہت زیادہ بے ترتیبی - نئے حل اور نئی چیزوں کی تلاش کی دقتوں کا سامنا کرنا ہے۔ کچھ آرٹ کے روحانی خیالات کو آج لبیک کہنا ہے اور کل انہیں ختم کر دینا ہے۔ ان سب سے ہم نہیں بچ سکتے۔

"انقلاب پیچھے پڑی ہوئی سب طاقتوں کو آزادی دے رہا ہے اور انہیں سطح کے اوپر اٹھا رہا ہے۔ ہم کو اس کی مثال لینا چاہیئے۔ زار کی عدالت کے طفیلیوں اور ان کے ساتھ ساتھ اونچے اور بورژوا پسندیدگی کے اس دباؤ کو سوچو جو تھی۔ فن عمارت اور بت تراشی پر پڑا۔ ایسے ایسے نظام میں جس کی بنیاد شخصی ملکیت پر ہو۔ ایک آرٹسٹ چیزیں بیچنے کے لیئے بناتا ہے اسے خریدنے والوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہماری حکومت نے اس لئے وہ دباؤ کو اٹھا لیا۔ اس نے سوویٹ روس کی اسٹیٹ کو اس کا حفاظت کرنے والا اور سرپرست بنا دیا ہر آرٹسٹ اور ہر وہ شخص جو کہ آرٹسٹ بنانا چاہتا ہے۔ اپنی پسند کے مطابق بنانے کا حق مانگ سکتا ہے۔ چاہے اس کا نتیجہ اچھا نکلے یا برا۔ اس طرح ہنگامہ اور بے ترتیبی پھیل جائیگی۔ اور ہمیں تجربہ حاصل ہوگا۔

"لیکن پھر بھی ہم کمیونسٹ ہیں ہم کو چاہیئے کہ جیب میں ہاتھ ڈال کر بے ترتیبی اور ہنگامہ کو جس طرح وہ چاہے پھیلنے نہ دیں۔ ہم کو کوشش کرنا چاہیئے کہ ہوشیاری سے اس کی رہنمائی کریں۔ سوچیں اور نتیجہ بنائیں۔ اس میں ہم ابھی بہت زیادہ محتاج ہیں۔ ہم کو ان تجربوں اور نتیجوں کا خیال رکھنا چاہیئے اور انہیں مثال کے طور پر رکھنا چاہئیے۔ چاہے وہ پرانے ہی

کیوں نہیں۔ اصلی خوبصورتی سے کترا کر صرف اس لئے کیوں منہ موڑ دیا جائے کہ وہ پرانی ہے؟
یہ بالکل فضول بات ہے جس طرح خدا کا حکم ماننا ضروری ہے۔ اسی طرح نئی کی صرف اس لئے
کیوں پوجا کی جائے کہ وہ نئی ہے؟ اس میں یہاں مغرب کے آرٹ کی بہت سی نئی آرٹ کا تعصب
موجود ہے۔ ہم اچھے انقلابی ہیں لیکن ہم یہ بتانے پر مجبور ہیں کہ ہم نے کلچرل ترقی نہیں کی ہے۔
مجھ میں اتنی ہمت ہے کہ اپنے آپ کو جنگلی ڈاکو کہہ سکوں۔ میں پیشگوئی کرتے۔ باتیں بنانے اور
اسی قسم کی دوسری بہترین طریقہ پر کہی جانے والی باتوں کی کوئی قیمت نہیں سمجھتا۔ یہ میری سمجھ
میں نہیں آتیں۔ ان سے مجھے خوشی نہیں ہوتی۔

اس کو ماننے کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے کہ ہم نے اس کو سمجھنے کی قوت کی شکایت کی۔
ایک تعریف کرنے والے کے لئے آرٹ کے طریقہ پر نئی کوئی نام نہاد فلسفہ پیدا ہوتے ہیں اور
یہ کہ واقعات کا انقلابی دباؤ انسانی جسم کے بے شکل ڈھانچے کو جس طرح چاہے بدل دے
لیکن بہت دوروں سے ملنسار بالی جو نکلا۔ ہم بڑھتے ہیں۔ انقلاب سب کچھ دے گا اور
زندہ رہنے سے آسودہ ہو جانا چاہئے۔ اب ہم آرٹ کو نہیں سمجھ سکتے۔ اس نئے آرٹ کے
پیچھے ہم صرف لنگڑاتے ہیں۔

لیکن لینن کہتا گیا۔ آرٹ پر ہماری رائے اہم نہیں ہے اور نہ یہ اہم ہے کہ ہماری طرح
زیادہ حصہ والوں کو آرٹ کیا دیتا ہے۔ آرٹ عوام کا ہے۔ اس کی گہری جڑیں عوام میں ضرور
ہونا چاہئے۔ ان لوگوں کی سمجھ میں آنا چاہئے۔ عوام کو اس آرٹ سے محبت کرنی چاہئے۔
اس کی جڑیں عوام میں ہونا چاہئیں۔ اسے عوام کے احساسات، خیالات اور خواہشات
کے ساتھ بڑھنا چاہئے۔ کیا ہم کو چاہئے کہ کم تعداد کو اس وقت کیک اور شکر دیں جب کہ
عوام روٹی کی روٹی کو ترستے ہوں؟ جیسا کہ تم سمجھ گئی ہوگی۔ میرا مطلب ہے نہیں اس

لفظ کے لفظی ہی نہیں بلکہ عملی مطلب میں بھی ہم کو چاہیئے کہ مزدوروں کو کسانوں کو ہمیشہ اپنی نظروں کے سامنے رکھیں۔ ان کا حساب رکھنا اور انتظام کرنا بھی ہمارا ہی کام ہے۔

"اس طرح آرٹ آدمیوں کی طرف اور آدمی آرٹ کی طرف بڑھیں۔ سب سے پہلے ہمیں تعلیم اور کلچرل کی سطح کو اونچا کرنا ہے۔ ہمارا ملک اس لحاظ سے کیسا ہے؟ تم تعجب کرتی ہو کہ ہم نے طاقت حاصل کرنے کے بعد کس قدر کلچرل کام کیا ہے۔ بغیر شیخی مارے ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہم نے بہت کچھ کیا ہے۔ ہم نے صرف سر ہی نہیں کاٹے جیسا کہ مینشویک دوسرے ملکوں میں ہم پر الزام لگاتے ہیں۔ ہم نے بہت سے سروں سے بوجھ بھی ہلکا کر دیے لیکن بہت سے صرف ماضی کے حاکم طبقے کے گناہوں کے مقابلے ہیں۔ ہمیں مزدوروں اور کسانوں کی زبردست ضرورتوں سے مقابلہ کرنا ہے۔ ہمیں ضرورتوں کو بڑھانا اور ان میں جوش پیدا کرنا ہے۔ صرف پیٹروگراڈ، ماسکو اور کارخانوں کے مرکزوں ہی میں نہیں بلکہ ان کے باہر گاؤں میں بھی۔ ہم ایک غریب قوم میں سے ہیں۔ چاہے ہم اسے پسند کریں یا نہ کریں پرانے لوگوں کی زیادہ تعداد کلچر کی شکار ہے۔ ہم لوگ جہالت کے خلاف لڑائی ضرور لڑ رہے ہیں۔ ہم چھوٹے شہروں اور دیہاتوں میں لائبریریاں بنا رہے ہیں۔ ہم تعلیمی کورس کو بہت زیادہ بڑھا رہے رہے ہیں۔ ہم اچھی کھیل اور گشتی نمائش پورے ملک میں بھیجتے ہیں لیکن میں پھر دہراؤں گا کہ یہ سب لاکھوں کے لئے کیا ہے جنہیں سب سے پہلی تعلیم اور معمولی کلچر کی ضرورت ہے۔ جیسا کہ ماسکو میں آج دس ہزار ——— اور شاید کل دس ہزار اور ——— بہت اچھی تھیٹروں سے محظوظ ہو رہے ہیں۔ لاکھوں سیکھ رہے ہیں۔ اپنا نام لکھنا گنتی اور کلچر کے لئے چلا رہے ہیں۔ اور پڑھنے کے لئے [illegible] ہیں کیونکہ وہ سمجھنے لگے ہیں کہ دنیا جنتی باپ اور اس کی جادوگرنیوں سے نہیں بلکہ قدرت کے قانونوں سے چلتی ہے"۔

کامریڈ لینن۔ جہالت کی اس بُری طرح بُرائی نہ کرو"۔ میں نے لینن کو ٹوکا "کچھ حد تک اس نے انقلاب کو آگے بڑھانے میں واقعی مدد دی ہے۔ اس نے مزدوروں اور کسانوں کے دماغوں کو بورژوا خیالات سے بچا لیا۔ تمہارا پروپگنڈا اس زمین پر پہلی دفعہ ہوا تھا۔ اس جگہ بونا اور کاٹنا آسان ہے کہ جہاں پورا جنگل صاف نہ کرنا پڑے"۔

"وہ ٹھیک ہے" لینن نے کہا لیکن کچھ حد تک یا زیادہ صاف طریقہ پر یہ کہنا چاہیئے۔ کہ جہالت طاقت حاصل کرنے اور پرانی سلطنت کے اوزاروں کو مٹانے کے لئے ایک خاص وقت تک ضروری تھی لیکن کیا ہم نے صرف مٹانے کی غرض سے مٹایا؟ جہالت تعمیری کام کا سبب نہیں ہے جیسا کہ مارکس نے کہا ہے یہ مزدوروں کا کام ہے ——— اور میں اس میں کسانوں کا اضافہ کروں گا ——— کہ اپنے آپ کو آزاد کرے ہماری سوویٹ سماج اس بات کو ممکن کر دیتی ہے اس کا شکریہ ادا کرو کہ ہزاروں کام کرنے والے لوگ اور مختلف سوویٹ جماعتیں اب تعمیری کام کرنا سیکھ رہی ہیں۔ تو خود اپنے الفاظ میں اپنی زندگی کے شباب پر ہیں"۔ اس کا مطلب یہ کہ ان میں سے زیادہ تر پرانے طریقہ پر بغیر تعلیم اور کلچر کے پلے ہیں اور اب محنت اور جبر سے اسے حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں ہم سے جہاں تک ہو سکتا ہے ہم مردوں اور عورتوں کو آگے بڑھاتے ہیں اور اس طرح عملی اور علمی ہدایات دیتے ہیں۔ انتظام کرنے کی قابلیت اور تعمیری کام کی ضرورت بھی نظر انداز نہیں کی جا سکتی۔ ہم پرانے طریقہ کے [illegible] کو کام پر لگانے پر مجبور ہیں ہم ایک وقت کی حکومت میں گرفتار ہو جائیں گے۔ اس سے بہت ہی ذلت کہ یا ہمیں کوئی خاص دفتری افسر ہوں کیونکہ ممکن ہے کہ وہ نا اہل بدمعاش ہوں۔ اس طرح ہم [illegible] سے نفرت کرتا ہوں۔ اس سے [illegible] ہو گی۔ دفتری [illegible] حقیقت اور [illegible] کرتے تھا [illegible] بڑا اختیار زیادہ سے زیادہ ممکن عام [illegible] ادا [illegible] ہیں۔

"انقلاب آزادی تک پہنچانے والے راستہ کو کھول دیگا اور زندگی کے پرانے خراب راستہ بند ہو جائیں گے۔

اس رات کو بہت دیر ہو گئی ہم نے بہت سی چیزوں کے متعلق باتیں کیں لیکن سوائے لینن کی آرٹ، کلچر، عام تعلیم اور ہدایات کی باتوں کے اور سب حافظے سے اتر گئیں۔ جب میں ٹھنڈی رات کو اپنے گھر کی طرف چلی تو میں نے سوچا کہ وہ عوام سے کتنی محبت کرتا ہے اور ایسے بھی لوگ ہیں جو اسے قابل سمجھتے ہیں۔ ایک سخت اور پاگل آدمی۔ انسانوں کو صرف تاریخی ورق پلٹنے والا انہیں بلا احساسات کے گننے اور ان کے ساتھ کھیلنے والا سمجھتے ہیں گویا کہ عوام کھیل کی گڑیاں ہیں

لینن سے ایک دوسری ملاقات مجھے اچھی طرح یاد ہے۔ ان ہزاروں کی طرح یاد ہے ان ہستیوں کی طرح جو کہ اس زمانہ میں مغرب سے آئے تھے۔ مجھے بھی خلاف معمول بیمار ہونا پڑا۔ لینن مجھ سے ملنے آیا۔ بہترین ماؤں کی طرح اس نے پوچھا کہ میں ٹھیک علاج، خبرداری اور اچھی دوائیں وغیرہ پا رہی تھی یا نہیں اور یہ کہ مجھے کسی چیز کی ضرورت تو نہ تھی۔ اس کے پیچھے میں نے کامریڈ کروپسکایا کا مہربان چہرہ دیکھا۔ جب میں نے کہا کہ سب ٹھیک ہے تو لینن نے مجھ پر شک کیا۔ وہ خاص طور پر اس بات پر ناراض ہوا کہ میں سویٹ ہاؤس کی چوتھی منزل پر تھی اور اس میں نام کے لیے تو لفٹ لگا تھا مگر کام نہ دیتا تھا۔ بالکل کاؤٹسکی کے پیرووں کی انقلاب کے متعلق خواہش کی طرح حالت ہے لینن نے طنز کیا۔ پھر فوراً سیاست کے متعلق باتیں ہونے لگیں۔

لال فوج کی پولینڈ سے واپسی کا پہلا پالا ہمارے انقلابی خیالات میں پڑے ہوئے چھوڑ جانے والا بہت برا تھا جیسا کہ سوویٹ فوجیں بہادری اور جلدی سے وارسا پہنچ گئیں پھر سے لینن کو

کو بتایا کہ اس کا اثر جرمنی کے مزدوروں کے انقلابی لیڈروں شیڈمانس (شیڈمان کے پیرو) ڈٹمانس (ڈٹمان کے پیرو) بورژوا اور چھوٹے بورژوا طبقہ پر کیا پڑا جب "کامریڈس" اپنی ٹوپیوں پر سوویٹ ستارہ لگائے ہوئے پرانی وردیوں کے ٹکڑوں اور غیر فوجی کپڑوں، خراب جوتوں اور پھٹے ہوئے بوٹوں میں جیسٹ وچالاک گھوڑوں پر بیٹھ کر بالکل جرمنی کی سرحد تک آ گئے تو اس سوال نے جرمنی کے ہر دماغ کو پریشان کرنا شروع کیا۔" وہ پولینڈ پر قبضہ رکھیں گے؟ وہ ہماری سرحد پر آئیں گے کہ نہیں؟ اسکے بعد کیا ہوگا؟" اس سوال کا جواب دینے کیلئے جنگ سے تعلق رکھنے والے لوگ زور شور سے مناظرہ کرتے تھے۔ یہ ظاہر تھا کل طبقوں کے سماجی منصوبوں میں "ورثہ کے دشمن" فرانس سے زیادہ شہنشاہیت والے پولینڈ سے نفرت تھی۔ اور وارسائی کی صلح کی عزت کرنے کی مجبوری سے زیادہ آنے والے انقلاب کا خوف تھا۔ اس خطرے کے سامنے زبانی ہمدردی، جیت اور صلح آنکھوں کے سامنے سے غائب ہو جاتی تھی۔ بورژوا اور چھوٹے بورژوا اپنے اصلاح چاہنے والے مزدوروں کے ساتھ آدھی خوشی اور آدھے ڈر سے پولینڈ کے بعد کے حالات دیکھ رہے تھے۔

لینن نے وہ باتیں غور سے سنیں جو میں نے کمیونسٹ، اصلاحی پارٹی اور ٹریڈ یونین کے لیڈروں کے بارے میں کہیں۔ چند منٹوں کے لئے وہ خیالات میں ڈوبا ہوا خاموش بیٹھا رہا۔ "پولینڈ میں یہ ہوا" لینن نے آخر کار کہا۔ "اور شاید یہی ہونا چاہیے۔ ان سب حالات کو تم جانتی ہو کہ جن کی ماتحتی میں یہ ہوا۔ ہمارے نہ ہارنے والے لیڈروں کے پاس کوئی خاص فوج یا لڑائی کا سامان نہ تھا کبھی کبھی تو سوکھی روٹیاں بھی کھانے کو نہ ملتی تھیں۔ ان کو روٹی اور دوسرے کاموں میں پولینڈ کے کسانوں اور بورژوا طبقہ کا دست نگر ہونا پڑا۔ "ریڈ آرمی" (لال فوج) کو پولینڈ والے نے آزاد کرانے والی نہیں بلکہ دشمن سمجھتے تھے۔ انہوں نے سماجی انقلابی طریقہ پر نہیں بلکہ ملکی اور سامراجی طریقہ پر

محسوس کیا، سوچا اور کام کیا۔ ہمارے خیال کے خلاف اُس ملک میں انقلاب نہ ہُوا۔ پلسوڈسکی اور ڈیزنسکی سے دھوکا کھائے ہُوئے مزدور اور کسان اپنے طبقے کے دشمنوں کی طرف سے لڑے۔ ہمارے بہادر لال سپاہیوں کو فاقہ کرنے دیا۔ ان پر چھپ کر حملہ کیا اور انہیں مار ڈالا۔

"بُدی یونی دُنیا میں گھوڑ سواروں کا سب سے اچھا سردار ہے۔ وُہ ایک اَن پڑھ کسان ہے۔ تم اسے جانتی ہو؟ فرانسیسی انقلاب کی فوجوں کے سرداروں کی طرح اپنے پاس سب سے بڑے سردار کا ڈنڈا لیے رہتا تھا۔ صرف اسی کے پاس کاٹھی کا جیب تھا۔ وُہ فوجی چالوں کے متعلق کچھ نہیں جانتا لیکن وُہ ایک اچھی جنگی قابلیت رکھتا ہے۔ وُہ پاگل پن کی آخری حد تک بہت دلیر ہے اور اپنے ساتھیوں کے ساتھ بہت زبردست خطرناک کام کرتا ہے اور اس کے ساتھی اسکے لیے اپنے آپ کو ٹکڑے ٹکڑے کرا دیتے ہیں۔ فوج کے کئی حصّوں سے وُہ اکیلا زیادہ ہے۔ لیکن بُدی یونی اور دُوسرے انقلابی فوجی سردار ہماری فوجی اور مشین کی آرٹ کی کمی کو پُورا نہ کر سکے اور ہمارے پولینڈ کے غلط خیال کو تو بہت کم پُورا کر سکے۔ اس نے ہمیں خبردار کیا تھا مگر میں اس سے بہت ناراض ہُوا اور اسے ہارنے والا" کہا لیکن وُہ ٹھیک کہتا تھا۔ وُہ رُوس کے باہر کی ممالک اور خاص طور پر مغرب کے حالات ہم لوگوں سے زیادہ جانتا تھا۔ وُہ امیر بنایا گیا ہے اور وُہ ہمارے بہت فائدے کا ہے۔ ٹیلیفون پر ایک بہت دیر تک بات چیت سے ہم پھر دوست ہو گئے۔

تم کو معلوم ہے کہ بریسٹ لیٹوسک کی صلح کی طرح پولینڈ سے صلح کرنے کا نتیجہ جماعت میں ایک زبردست مخالفت کی شکل میں ظاہر ہُوا۔ مجھ پر زبردست حملہ ہُوا کیونکہ میں ان صلح کی شرائط ماننے کا حامی تھا جو کہ یقیناً پولینڈ والوں کے موافق اور ہمارے لیے سخت تھیں۔ خاص طور پر یہاں کی خراب مالی حالت کے حساب سے ہم لوگ اگر کچھ دن اور لڑتے رہتے تو ہم کو بہت

زیادہ موافق شرائط ملتیں اور پوری فتح کے ممکنات بھی ختم نہ ہوئے تھے۔ اگر لڑائی ختم ہوتی تو مشرقی
گلیشیا کی لڑائیوں اور ملکی دشمنی نے سامراجی پولینڈ کی طاقت کو بہت کم کر دیا ہوتا۔ فرانس سے
روپئے کی امداد اور تعریفوں کے باوجود جنگ کا بڑھتا ہوا بوجھ اور مالی مشکلات نے مزدوروں
اور کسانوں کو سنبھال دیا ہوتا۔ بعد کے حالات نے دکھا دیا کہ اگر ہم لڑائی جاری رکھتے تو ہمیں
اچھا موقع ملتا۔"

"میں خود یقین کرتا ہوں" لینن نے تھوڑی دیر رکنے کے بعد پھر خیالات کو سلسلے سے کر
کے کہا۔ "ہماری حالت ہم کو کسی قیمت پر بھی صلح کرنے پر مجبور نہ کر رہی۔ ہم پورے سردی کے موسم
میں لڑ سکتے تھے لیکن میں نے اچھا سمجھا کہ دشمن سے صلح کر لی جائے اور لڑائی جاری رکھنے سے
مجھے یہ زیادہ اچھا معلوم ہوا کہ ایک سخت صلح کر لی جائے۔ پولینڈ اور اس کے سب سرمایہ پرست
دوستوں کی صلح والی پالیسی صرف چالیں تھیں۔ ان سب کی نظریں رانگل پر تھیں۔ ہم پولینڈ
سے صلح کر کے اس کا استعمال اپنی کل طاقت کو رانگل کے خلاف لڑنے اور اسے پورے طور پر
شکست دینے میں کرینگے تاکہ وہ ہمیشہ کے لیے ہمارا پیچھا چھوڑ کر ہمیں امن وامان سے رہنے
دے۔ موجودہ حالت میں سوویٹ روس صرف اس حالت میں جیت سکتا ہے جبکہ وہ ظاہر کرے کہ
وہ اپنی حفاظت کرنے اور انقلاب کو بچانے کے لیے لڑتا ہے اور یہ کہ سوویٹ روس ہی دنیا
کا سب سے زیادہ صلح پسند ملک ہے۔ یہ ملک دوسرے ملکوں کو فتح کرنے، قوموں کو دبانے اور
سامراجی لڑائی میں داخل ہونے کا ارادہ نہیں کرتا لیکن جب تک ہم مجبور نہ ہو جائیں کیا ہم کو
روسی لوگوں کو دوسری جاڑے کی لڑائی اور تکلیفوں میں دھکیل دینا چاہیے؟ ہمارے بہادر
لال سپاہیوں نے لڑائیاں کی ہیں اور ہمارے مزدوروں اور کسانوں نے اتنی تکلیفیں سہی ہیں۔
سامراجی اور ملکی لڑائیوں کے بعد جب کہ لاکھوں خاموشی سے فاقہ کرتے اور سردی سہتے

اور مرتے ہیں دُوسری لڑائی ؟ ؟ کھانے اور کپڑے کی ابھی سے کمی ہے۔ مزدور شکایت کر رہے ہیں۔ کسان بڑبڑا رہے ہیں کہ ہم ان سے صرف چھین رہے ہیں اور دے کچھ بھی نہیں رہے ہیں ——— نہیں ——— دُوسری لڑائی کا خیال بھی ناقابلِ برداشت ہے ہم کو صلح کرنا ہے !"

لینن بول رہا تھا اور میری آنکھوں کے سامنے اس کا چہرہ تھرتھرا رہا تھا چھوٹے اور بے گنتی شکنوں نے اس پر گہرے نشان بنا دئے اور ہر شکن بہت سخت تکلیف اور بہت زیادہ درد ظاہر کرتی تھی۔ اسکے چہرہ پر نہ کہی جا سکنے والی مصیبت اور تکلیف کے آثار تھے میں نے اپنے دماغ میں گرانوالڈ کے مالک معصوم عیسےٰ کی تصویر دیکھی۔ مجھے یقین ہے کہ وہ تصویر رنج کا آدمی کی سُرخی سے مشہور تھی۔ گرانوالڈ کے عیسےٰ کو شکنجے میں کس کر خوفناک طریقہ پر مار ڈالا گیا تھا اور "جو دُنیا کے گُناہ لیئے جا رہا تھا" لینن مجھے رُوس کے کام کرنے والے لوگوں کی تکلیف اور درد کا بوجھ رکھتے ؟ اور زخمی معلوم ہوتا تھا۔ وہ تھوڑی دیر کے بعد چلا گیا۔ دُوسری باتوں کے ساتھ اس نے مجھے بتایا کہ سمندر کے راستہ سے پریکوپ پر حملہ کرنے والے سپاہیوں کے واسطے دس ہزار چمڑے کے پاس پاس بٹن لگے ہوئے کوٹ بنانے کا حکم دے دیا گیا ہے۔ ان کوٹوں کے تیار ہونے سے پہلے ہم اس خبر کو سُن کر خوش ہوئے کہ سوویٹ لینڈ کے محافظوں نے کامریڈ بیاٹکاف کی شاندار ماتحتی میں خاکناسے جیت لی ہے یہ مردانہ دل اور ماتحتوں کی بہترین فتح ہے جنوب میں بھی لڑائی ختم نہ ہوئی تھی۔

وُرلڈ کانفرنس آف دی تھرڈ انٹرنیشنل (دنیا کی تیسری بین الاقوامی کانگریس) اور سیکنڈ انٹرنیشنل آف دی کمیونسٹ وومن" (کمیونسٹ عورتوں کی دوسری بین الاقوامی کانفرنس) بڑا بیں ماسکو دُوسری دفعہ زیادہ عرصہ کیلئے گئی۔ گرمی اسلئے اسقدر زیادہ نہیں ہو رہی تھی کہ کانگرس آخری

نصف جون اور پہلے نصف جولائی میں ہو رہی تھی جب کہ سورج کی کرنیں شہر کی سنہری اور خوبصورت رنگ کی عمارتوں پر پڑتی تھیں بلکہ کمیونسٹ انٹرنیشنل کی وجہ سے خاص طور پر جرمن کمیونسٹ پارٹی میں بہت زیادہ بجلی بھری تھی میٹنگوں میں طوفان کڑک اور بجلی روز چمکا کرتی تھی۔ تاریک پہلو دیکھنے والے ذرا سی بھی شرارت دیکھتے تو جوش میں غلط پیشینگوئی کرتے تھے کہ پارٹی ختم ہو جائیگی اگر جرمن پارٹی کے عمل اور نظریہ کی صبر سے مخالفت کرنے سے دوسرے ملکوں کے کامریڈوں کے دماغ میں آگ نہ لگ گئی ہوتی تو تیسری انٹرنیشنل کے کمیونسٹ واقعی برائے انٹرنیشنلسٹ ہوتے جرمنی کا سوال، واقعی کمیونسٹ انٹرنیشنل کا سوال تھا۔

"مارچ[1] کی تحریک" کی تہ میں نام نہاد "حملہ کا نظریہ" تھا جو کہ اس سے الگ نہ کیا جاسکتا تھا حالانکہ "مارچ کی تحریک" کو ٹھیک ثابت کرنے میں یہ پہلا صاف اور اچھا خیال تھا اور جس نے کل کمیونسٹ انٹرنیشنل کو دنیا کی سیاسی اور اقتصادی حالت جانچنے پر مجبور کیا۔ یہ ضروری تھا کہ انکے طریقوں اور پروگرام کے لیے یعنی مزدوروں کے انقلابی کام کے لئے فوراً ایک مضبوط بنیاد بنا دی جائے میں "مارچ کی تحریک" کی سب سے زیادہ مخالفوں میں سے تھی کیونکہ یہ مزدوروں کی لڑائی نہ تھی بلکہ غلط طریقہ پر سوچی ہوئی بری طرح ترتیب دی اور غلط طریقہ پر رہنمائی کی ہوئی ایک پارٹی کی تحریک تھی میں "حملہ کے نظریہ" کے خلاف لڑتی اور سب سے زیادہ غم و غصہ کا اظہار کرتی تھی۔ اسکے ساتھ مجھے اپنا ذاتی معاملہ بھی طے کرنا تھا جرمن پارٹی کے لیڈروں کا لیورنیں اٹلی کی سوشلسٹ ڈیماکریٹک کانگرس کے ساتھ برتاؤ اور ایگزیکیوٹیو کی چالاکیوں نے مجھے مجبور کر دیا کہ میں مخالفت ظاہر کرنے کے لئے استعفا دے دوں اس سے مجھے بہت زیادہ گھبراہٹ ہو رہی تھی کہ اس قاعدہ کو توڑنے کی وجہ سے مجھے ان دوستوں کی زبردست مخالفت کا سامنا کرنا پڑیگا جو کہ سیاسی اور

---

[1] کیپ کے واقعات کے بعد جرمنی کے مزدوروں کی مارچ ۱۹۲۰ء میں بغاوت۔

ذاتی طور پر میرے عزیز ہیں — یعنی میرے روسی دوست۔ روسی اگزیکٹیو پارٹی اور کمیونسٹ انٹرنیشنل کے دوسرے حصوں میں بھی "مارچ کی تحریک" کے متعصب طرفداروں کی کمی نہ تھی جنہوں نے اسے لاکھوں مزدوروں کی ایک عام لڑائی کی طرح مشہور کیا تھا "حملہ کا نظریہ" انقلاب کی نئی انجیل کی طرح مبارک سمجھا گیا۔ مجھے معلوم تھا کہ بڑی لڑائیاں میرا انتظار کر رہی ہیں۔ اور میں نے بھی مضبوط ارادہ کر لیا تھا کہ میں کمیونسٹ پالیسی سے انہیں شروع کروں گی چاہے اس میں فتح ہو یا شکست۔

اِن سب سوالوں کے متعلق لینن کا کیا خیال ہے؟ اسکے برابر کوئی دوسرا مارکس کے انقلابی اصولوں پر عمل کرنے کے قابل نہ تھا — وہ جو انسان کے تاریخی لگاؤ کو سوچتا اور طاقت کے لگاؤ کو ناپنا جانتا تھا۔ وہ "بائیں طرف تھا یا دائیں" طرف ہو وہ سب جو بلا شرط "مارچ کی تحریک" کو مبارک باد نہ کہتے تھے۔ "دائیں" کہلاتے تھے بیں سب سے زیادہ بے صبری اس سوال کا جواب پانے کی انتظار میں کر رہی تھی۔ یہ ان تمام باتوں اور خود کمیونسٹ انٹرنیشنل کے وجود کیلئے آخری فیصلہ ہوگا جب سے میں نے جرمن پارٹی کی سنٹرل کمیٹی چھوڑی تھی۔ تب سے روسی دوستوں سے خط و کتابت بھی بند ہو گئی تھی اور اسلئے لینن کی "مارچ کی تحریک" اور حملہ کے نظریہ کے متعلق کچھ مشکوک افواہیں سنی تھیں میرے ماسکو پہنچنے کے بعد ایک بہت دیر تک کی بات چیت نے مجھے ایک نہ غلط ہو سکنے والا جواب دے دیا۔

لینن جرمنی کے عوام اور خود پارٹی کے اندر کے حالات معلوم کرنا چاہتا تھا میں نے ممکن ترین صفائی سے اچھی طرح بتانے کی کوشش کی۔ لینن نے وقتاً فوقتاً کچھ باتوں کو صاف کرنے کے لئے بیچ بیچ میں ٹوک کر سوال کئے اور مختصر مبارک بھی کئے۔ میں نے ان خیالات کو نہ چھپایا کہ اگر "ورلڈ کا نگریس" حملہ کے نظریہ کو ٹھیک مان لے تو ایسے خطرے ہیں جو کہ جرمن پارٹی اور کمیونسٹ انٹرنیشنل کے لئے خطرناک

ہونگے لینن مُسکرایا ـــــ اسکی رحمدل اور خود اعتمادی کی مسکراہٹ۔

"تم تاریک پہلو دیکھنے والی کب سے ہوگئی ہو؟" لینن نے پوچھا۔ "پریشان ہونے کی بات نہیں ہے حملہ کے نظریہ کی جڑیں کانگریس میں نہ داخل ہونگی۔ ہم ابھی یہیں ہیں۔ کیا تم سمجھتی ہو کہ ہم نے انقلاب سے کچھ سیکھے بغیر انقلاب کیا ہے؟ اور ہم چاہتے ہیں کہ تم بھی کچھ سیکھو۔ کیا یہ نظریہ ہے؟ یہ صرف دھوکا اور بالکل خیالی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ شاعر اور خیالی لوگوں کی سرزمین پر بنا ـــــ میرے پیارے بیلا کی مدد سے۔ وہ بھی ایک شاعر قوم سے ہے اور اپنے کو بائیں لوگوں سے زیادہ بایاں (ترقی پسند) ہونے پر مجبور کرتا ہے۔ ہم کو شعر نہ کہنا چاہیئے۔ اگر ہم بورژوا طبقہ کے خلاف لڑکر فتح حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ہم کو بہت سنجیدگی سے دنیا کی سیاسی اور اقتصادی حالت کا مطالعہ کرنا چاہیئے۔ ہم کو فتح حاصل کرنا چاہیئے اور ہم فتح حاصل کرینگے۔ کمیونسٹ انٹرنیشنل کے کاموں اور اس کے ساتھ کی تعریفی باتوں پر کانگریس کا فیصلہ ہماری انٹرنیشنل اقتصادی حالت کی جانچ کے مطابق اور اس سے ملتا ہوا ہونا چاہیئے۔ اس وقت ہم کو تھیلہیمر اور بیلا سے زیادہ مارکس کا خیال رکھنا چاہیئے حالانکہ تھیلہیمر بہت اچھی معلومات رکھنے والا اور بیلا ایک بہت سچا انقلابی ہے۔ جرمن کی "مارچ کی تحریک" سے زیادہ روس کے انقلاب سے سیکھا جا سکتا ہے جیسا کہ میں نے کہا ہے کہ میں کانگریس کے اختیار کئے جانے والے رویہ سے نہیں ڈرتا۔" میں نے لینن کو ٹوکا۔ "کانگریس کو ابھی مارچ کی تحریک" کا فیصلہ کرنا ہے۔ جو کہ حملہ کے نظریہ کا پھل اور اس پر عمل کرنے کی ایک تاریخی مثال ہے۔ کیا قول اور فعل الگ کئے جا سکتے ہیں؟ اور پھر بھی ایسے بہت سے کامریڈوں کو میں جانتی ہوں جو حملہ کے نظریہ کے خلاف ہیں مگر "مارچ کی تحریک" کی طرفداری کرتے ہیں یہ مجھے خلاف عقل معلوم ہوتا ہے۔ ہم کو ان مزدوروں سے بیشک ہمدردی ہونی چاہیئے کہ جو ہور سنگ کے جنگلی گروہ کے ترغیب دینے کی وجہ سے لڑے اور اپنے حقوق کی حفاظت کرنا چاہتے تھے

ہم کو کہہ دینا چاہیئے کہ ہم پوری طرح ان کے ساتھ ہیں چاہے وہ لاکھوں ہوں ـــ جیساکہ خیالی لوگ چاہتے ہیں کہ ہم ان پر اعتبار کریں ـــ یا صرف چند ہزار لیکن ہمارے سنٹر کا اس بات کے اصولوں اور حرکتوں کا رویہّ بالکل دوسری چیز ہے کیسی نظریہ کیا سیاسی یا تاریخی مضامین واقعات کی سچائی کو نہیں دھوسکتا۔

"جنگجو مزدوروں کی تحریک حفاظت کے کام اور ٹھیک نصیحت نہ پانے والی پارٹی یا اس کے سوالوں پر ضرور نکتہ چینی کی جاسکتی ہے" لینن نے فیصلہ کن انداز میں کہا۔ تم ـــ مارچ کی تحریک کی مخالفت خود اس میں حصّہ نہ لینے کی وجہ سے الزام کے قابل ہو۔ تم نے صرف سنٹر کی خراب پالیسی اور اسکے بُرے اثر دیکھے اور وسط جرمنی کے جنگجو مزدوروں کو نہ دیکھا۔ اسکے علاوہ پال لیوی کی مکمل مخالفت جس میں پارٹی کے متحد ہونے کے جذبات ظاہر ہوتے تھے۔ کامریڈوں کو مشتعل کرنے کے لئے اصل واقعات کو بڑھا چڑھا کر کہا گیا۔ اس سوال کی سب سے زیادہ خاص بات سے لوگوں کا رُخ بدل دیا گیا۔ جہاں تک کانگریس کے مارچ کی تحریک کے فیصلہ کا تعلق ہے تمہیں یہ محسوس کرنا چاہیئے کہ آپس میں فیصلہ کرنے کی کوشش بہت ضروری ہے۔ میری طرف استفہ تعجّب سے نہ دیکھو اور غور کرو۔ تم اور تمہارے دوستوں کو ایک فیصلہ ماننا پڑیگا۔ تم کو کانگریس کے فیصلہ کو تسلیم کرنا پڑیگا۔ تمہارے اُصول اور پالیسی کی زبردست فتح ہوگی اور وہ مارچ کی تحریک کو ایک دفعہ پھر ہونے سے روک دیگا۔ کانگریس کے فیصلہ کو پوری طرح ماننا چاہیئے۔ اکزیکیوٹیو اس پر غور کرے گی۔ مجھے اس پر کوئی شک نہیں ہے۔

"کانگریس حملہ کے نظریہ کی ضرور پوری طرح مخالفت کریگی۔ اور ایسی باتیں کریگی جو تمہارے خیالات سے ملتی جلتی ہیں لیکن بہ اسی وجہ سے اس نظریہ کے شروع کرنے والوں کو تسکین کے کچھ الفاظ دے دینے چاہیئیں۔ مارچ کی تحریک کی مخالفت کرتے وقت اگر ہم اس بات کا خیال رکھیں کہ

مزدوروں نے سرمایہ داروں کے اُبھارنے سے لڑنا شروع کیا تو یہ ممکن ہو سکتا ہے کہ ہم عوام کے لئے کچھ ہمدردی کر سکیں — اسطرح جیسے ایک باپ لڑکے کی غلطی ہونے پر بھی اسکی طرفداری کرتا ہے۔

کلارا۔ تم اسپر خاموش رہنے کی بُرائی کروگی اور اسی قسم کی دُوسری باتیں کروگی مگر اس سے تم کو کچھ فائدہ نہ ہوگا۔ اگر کانگریس کا فیصلہ جلد از جلد مان لیا گیا تو زیادہ تفریق نہ ہوگی اور کمیونسٹ پارٹی کے کاموں کی رہنمائی کرنے والے اصول بن جائیں تو ہمارے عزیز بائیں بازو کے لوگ بغیر زیادہ سختی یا غصّہ دکھانے کے پیچھے چلے جائیں گے۔ ہم کو پارٹی والے اور اس سے الگ اصل انقلابی مزدوروں کا خیال رکھنا چاہیئے۔ تم نے ایک دفعہ مجھے لکھّا تھا کہ ہم روسیوں کو مغربی فطرت کا بھی خیال رکھنا چاہیئے اور اپنے سخت اور بھدّے طریقوں کو ان کے اُوپر نہ لاد دینا چاہیئے۔ مَیں نے اس کا خیال رکھّا ہے" لینن مُسکرایا۔

"ہمیں بائیں بازو والوں سے بُرا برتاؤ نہ کرنا چاہیئے اور ان کے زخموں پر مرہم رکھنا چاہیئے۔ وُہ فوراً خوشی سے ہمارے انٹرنیشنل کی تیسری کانگریس کی پالیسی کو پُورا کرنے میں کام کریں گے۔ اسکے لئے تمہاری پالیسی کے بہت سے مزدوروں کو جمع کرنے۔ انہیں کمیونسٹ لیڈروں کی ماتحتی میں لانے۔ انہیں بورژوا طبقہ کے خلاف لڑنے اور طاقت حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔

"ہمارے کاموں کی بنیاد ایک تجویز پر تھی جو تُم نے سنٹرل کمیٹی کے سامنے پیش کی تھی پالیسی کی طرح تمہاری تجویز یکطرفہ نہ تھی۔ وُہ کیوں پاس نہ ہوئی کن وجوہ اور کس مباحثہ کے بعد اسے پاس ہونے سے روکا جا سکتا تھا کس قدر عجیب اور غیر سیاسی طریقہ تھا! مختلف خیالات کی تفریق کو کام میں لاکر تم کو لیبی سے الگ کرنے کے بجائے تمہیں اسکی طرف دھکّا دے دیا۔"

مَیں نے لینن سے قطع کلام کیا۔ "عزیز کامریڈ لینن۔ شاید تم یہ سوچتے ہو کہ مجھے بھی تسکین کے کچھ الفاظ دینے کی ضرورت ہے کیونکہ مجھے آپس کے فیصلہ کو ماننا ہے۔ اگر یہ بات ہے تو مَیں بغیر تسلّی

کے بھی مان سکتی ہُوں"۔
"نہیں" لینن نے کہا۔" اور اس کو ثابت کرنے کے لئے مَیں تم کو جھڑکوں گا کہ جس کے تم قابل ہو
مجھے بتاؤ کہ تم اسقدر زبردست سیاسی غلطی کیسے کر سکیں کہ سنٹرل کمیٹی کو چھوڑ دیا؟ تمہاری
سمجھ کہاں تھی؟ مَیں اسکے متعلق تم سے بہت زیادہ ناراض تھا بغیر اس کام کے اثر کو سمجھے ہُوئے
اور بغیر ہمیں اسکے متعلق کچھ بتائے ہُوئے یا ہماری رائے پُوچھے ہُوئے تم نے اس قدر ناسمجھی کی
بات کی۔ تم نے زینویف کو کیوں نہ لکھا۔ مجھے کیوں نہ لکھا تم ازکم ایک تار دے سکتی تھیں۔
مَیں نے لینن کو وُہ وجہ بتائی جس سے مَیں نے اسوقت کی حالت سے فوراً یہ فیصلہ کیا تھا۔
لینن نے اسوجہ کو ٹھیک نہ سمجھا۔
"کیا" اس نے تیزی سے کہا" تم کو سنٹر کے کامریڈوں سے حکم نہ ملا بلکہ پُوری پارٹی سے ملا؟ تم
کو اس اعتبار کو نہ کھونا چاہیئے تھا کہ جو تم پر کیا گیا" اور چونکہ ابھی تک میری بے صبری ختم نہ ہوئی تھی
اسلئے وُہ تیزی سے میرے سنٹر سے نکل آنے کی بُرائی کرتا رہا اور فوراً یہ بھی کہا۔" کیا یہ درست
نہ سمجھی جا سکتی ہے کہ کل عورتوں کی کانفرنس میں تم پر نہایت بدترین قسم کی وقتی بات کرنے والی
اور ہوا کے رُخ پر چلنے والی کہہ کر حملے کئے گئے؟ یہ ربوٹین (فرائس لینڈ) کی ماتحتی میں ہوا تھا جس نے
کہ شاید عورتوں میں کمیونسٹ کام میں پہلی بار حصّہ لیا تھا۔ یہ بالکل بیوقوفی تھی۔ یہ سمجھنا کہ حملہ کے
نظریہ کی حفاظت عورتوں کی کانفرنس میں تم پر حملہ کرنے سے ہوگی۔ اسوقت کچھ دُوسری اُمیدیں
اور خیالات ضرور تھے۔ مجھے اُمیّد ہے کہ تم اس بات کو سیاسی نقطۂ نظر سے دیکھو گی —— بالکل
خوشی سے —— حالانکہ اس کا بُرا اثر رہ جاتا ہے۔ عزیزہ کلارا ہمیشہ مزدوروں اور عوام کو دیکھو۔
ہمیشہ انکے اور اپنے مقصد کے متعلق دیکھو اور سوچو جو ہمیں حاصل کرنا ہیں اور ایسی معمولی
باتوں کا کچھ خیال نہ کرنا چاہیئے۔ ہم میں سے کس نے اس کا خیال رکھا ہے؟ کیا تمہارا خیال ہے

کہ بالشویک پارٹی جس کی تم اس قدر تعریف کرتی ہو صرف ایک چوٹ سے ختم ہو گئی؟ کبھی کبھی دوستوں نے بھی سخت نا سمجھی کی باتیں کی ہیں۔ اپنے گناہوں سے توبہ کرو اور مجھ سے وعدہ کرو کہ آئندہ ایسے بے سوچے سمجھے کوئی بات نہ کروگی۔ ورنہ ہماری دوستی ختم ہو جائے گی۔"

ان باتوں کے ختم ہونے کے بعد ہم اہم سوال پر بات چیت کرنے لگے لینن نے کمیونسٹ انٹرنیشنل کے کام کے متعلق اپنے خیالات بتائے جو کہ اس نے بعد میں پُر معنی اور تشریح سے تقریر کرتے وقت کہے اور جن کی اس نے کمیشن کے شروع میں مباحثہ کرتے وقت مختصر الفاظ میں ان کی طرفداری کی تھی۔

"دنیا کے انقلاب کی پہلی لڑائی ختم ہوگئی ہے اور دوسری ابھی شروع نہیں ہوئی ہے" لینن نے کہا۔ "اسکے متعلق غلط خیال کرنا ہمارے لئے خطرناک ہوگا۔ ہم اکزرزیکس نہیں جو سمندر کو باندھنا چاہتے ہیں۔ واقعات کے متعلق سوچنے اور ارادے کرنے کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ کام نہ کرنا اور لڑائی کو ختم کر دینا چاہیئے۔ متواتر سیکھتے اور کام کرتے رہو۔ بالکل اچھی طرح تیار رہو تاکہ ہم دوسری انقلابی لہر میں کل انقلابی طاقتوں کا ہوشیاری سے پوری طرح استعمال کر سکیں۔ ہمیں ان تھک پارٹی کی تحریک۔ پارٹی کے کاموں میں ترقی اور پارٹی کا پروپگنڈا کرنا چاہیئے لیکن پارٹی کی تحریک کو اس خیال سے آزاد ہونا چاہیئے کہ یہ عام تحریک کی جگہ لے سکتی ہے۔ ہم بالشویکوں نے اسوقت تک کچھ کام بھی نہ کیا جب تک ہم اپنے دل میں یہ نہ کہہ سکے کہ "ہم عوام کو فتح کر چکے ہیں"۔ اسلئے طاقت حاصل کرنے کے لئے پہلے عوام کے پاس جاؤ اور عوام پر فتح حاصل کرو۔ کانگریس کا یہ رویہ تمہارے مخالفوں کو ضرور اپنی طرف کر لے گا۔"

"اور پال لیوی! اسکے متعلق کیا خیال ہے۔ تم اور تمہارے دوستوں کا کیا رویہ ہے؟ اسکے متعلق کانگریس کا کیا رویہ ہوگا؟" یہ سوالات پوچھنے کیلئے میں بہت عرصہ سے بیتاب تھی۔

"پال لیوی" لینن نے جواب دیا۔ بدقسمتی سے یہ خود ایک سوال ہو گیا ہے۔ اس کا سبب خود پال لیوی ہے۔ وہ ہم سے الگ ہو کر ایک تاریک راستہ پر دوڑ رہا ہے۔ تم کو یہ ڈیلیگیشن میں پروپگنڈا کرتے وقت معلوم ہو گیا ہو گا۔ مجھے یقین دلانے کی کوشش کرنے کی ضرورت نہیں ہے تم جانتی ہو کہ میں پال لیوی اور اسکی قابلیت کی کتنی قیمت سمجھتا ہوں۔ میں نے اسے سوئٹزرلینڈ میں جانا تھا اور اس سے بہت سی امیدیں تھیں۔ سب سے زیادہ سخت مصیبتوں میں بھی وہ سچا بہادر جیالا لڑاکا اور بے غرض ثابت ہوا۔ مجھے یقین تھا کہ اسے مزدوروں سے بہت لگاؤ ہے۔ حالانکہ میں مزدوروں کے ساتھ اسکے رویہ میں کچھ سردی محسوس کرتا تھا۔ وہ مزدوروں سے دور رہنا چاہتا تھا۔ اسکے پمفلٹ سے مجھے اس پر شک ہو گیا۔ مجھے ڈر ہے کہ وہ اپنے آپ کو کسی کا محتاج نہیں سمجھتا۔ اسے کچھ علمی غرور بھی ہو گیا ہے۔ "مارچ کی تحریک" کی بے دردی سے مخالفت بہت ضروری تھی لیکن پال لیوی نے ہمیں کیا دیا؟ اس نے پارٹی کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے۔ اس نے نکتہ چینی نہیں کی بلکہ مخالفت کی جو بہت زیادہ مبالغہ آمیز تھی۔ اس نے پارٹی کو کوئی ایسی چیز نہ دی جس سے پارٹی فائدہ اٹھا سکتی۔ اس میں پارٹی سے الگ ہونے کی طاقت نہیں ہے اور یہی وجہ ہے کہ سب کامریڈ ناراض ہو گئے ہیں اور لیوی کی مخالفت میں جو کچھ سچائی ہے اس پر بھی کوئی غور نہیں کرتا خاص طور پر اسکے موجودہ سیاسی اصول سے مخالفت ہے اور اس طرح ایک احساس غیر جرمن کامریڈوں میں بھی پھیل گیا۔ مخالفت کا مرکز غلط نظریہ۔ حملہ کے نظریہ کا غلط استعمال اور بائیں بازو والوں سے ہٹ کر خود لیوی اور اسکے پمفلٹ کے متعلق ہو گیا ہے انہیں لیوی کا شکر گذار ہونا چاہیئے کہ وہ اب تک بہت اچھی حالت میں ہیں۔ لیوی خود اپنا دشمن ہے۔"

مجھے لینن کی آخری بات ماننا پڑی مگر باقی باتوں کی میں نے زبردست مخالفت کی میں نے

لینن سے کہا "پال لیوی بیکار آدمی نہیں ہے۔ وہ بلند حوصلہ سیاسی ترقی کرنے والا انسان نہیں ہے
یہ اس کی آرزو نہیں بلکہ قسمت تھی کہ وہ اس قدر چھوٹی عمر میں پارٹی کا لیڈر ہو گیا۔ کارل۔ روزا
اور لیوی کے قتل کے بعد اسے لیڈر رہنا پڑا۔ یہ واقعہ ہے کہ اس نے اس پر اکثر افسوس کیا۔ کامریڈوں
سے اس کا برتاؤ اچھا نہ ہونے پر بھی مجھے یقین ہے کہ مزدوروں اور پارٹی سے اس کی رگ رگ
وابستہ ہے۔ مارچ کی تحریک نے اسے پوری طرح ہلا دیا۔ اسے پورا یقین تھا کہ جس مقصد کے لئے
کارل۔ روزا اور لیوی کے نے جان دی وہ تباہ کر دیا گیا۔ اس نے بہت زبردست تدابیر اختیار
کرنا چاہیں جیسے کہ ایک رومن نے اپنے ملک کی حفاظت کرنے کے لئے اپنے آپ کو غار میں گرا
کر جان قربان کر دی۔ اسی طرح پال لیوی نے یہ پمفلٹ لکھا۔ اس کا ارادہ بالکل پاک اور بے غرض تھا
"میں تم سے اسکے متعلق بحث نہیں کرونگا" لینن نے جواب دیا "تم خود لیوی کی اس سے بڑی
وکیل ہو لیکن تم یہ ضرور جانتی ہو کہ سیاست میں ہمیں ارادہ سے نہیں بلکہ نتیجہ سے مطلب ہوتا ہے
کیا تم نے وہ مثل نہیں سنی۔ اچھے ارادے ہی دوزخ تک پہنچاتے ہیں۔ کانگریس پال لیوی کی
برائی کرے گی اور اس پر سختی ہوگی۔ کانگریس یہ کرنے پر مجبور ہے۔ یہ اسکے بنیادی اصولوں کی وجہ
سے نہیں بلکہ قاعدوں کو توڑنے کی وجہ سے ہوگا۔ اگر وہ اصول مان لئے جائیں تو پھر یہ کیسے
ممکن ہو سکتا ہے؟ اگر پال لیوی نے خود ہی بند نہ کر دیا تو اسے ہمارے پاس آنے کے لئے صاف
کھلا ہوا راستہ ملے گا۔ اس کا سیاسی مستقبل خود اسکے ہاتھوں میں ہے۔ منظم کمیونسٹ کیطرح
اسے کانگریس کا فیصلہ مان لینا چاہیئے اور کچھ دنوں کے لئے سیاسی زندگی سے الگ ہو جانا چاہیئے
یہ اسکو بہت زیادہ برا معلوم ہوگا۔ تم یقین کرو کہ مجھے اسکے ساتھ ہمدردی ہے اور اسکے متعلق
مجھے واقعی افسوس ہوگا لیکن میں اسے اس زبردست امتحان سے نہیں بچا سکتا۔"

پال کو یہ اسطرح قبول کر لینا چاہیئے جیسے ہم رُوسی زار کے زمانہ میں جلا وطنی اور قید قبول کر لیتے تھے۔ اس زمانہ میں اسے محنت سے علم حاصل کر لینا چاہیئے۔ اسے اپنے آپ کو سمجھنا چاہیئے وُہ اب بھی پارٹی میں بہت کم عمر ہے۔ اس کی معلومات کم ہیں اور اقتصادیات کے متعلق مارکس کی تعلیم کا اس نے ابھی مطالعہ نہیں کیا بلکہ صرف شروعات کی ہیں اسکے بعد وُہ زیادہ معلومات والا اپنے اصولوں کا پکّا اور ایک اچھّا اور عقلمند لیڈر بن کر آئیگا خود لینن کا فائدہ اسی میں ہے کہ وُہ پارٹی کو چھوڑ دے ہمیں اس کو نہ چھوڑنا چاہیئے ہمیں ضرورت سے زیادہ قوت نہیں ملی ہے اور جو کچھ ہے اس میں سے زیادہ سے زیادہ رکھنے کی کوشش کرنا چاہیئے اور اگر تمہاری رائے ٹھیک ہے تو پھر انقلابی مزدوروں سے پُوری طرح الگ ہونا ایک نہ بھر سکنے والا زخم ہو جائیگا اس سے دوستانہ طریقہ پر باتیں کرو۔ اسے واقعات کو خود اسکے نقطۂ نظر (کہ وُہ ٹھیک راستہ پر ہے) سے نہیں بلکہ عام نقطۂ نظر سے دیکھنے میں مدد دو۔ اگر لینن تنظیم کے آگے جُھک گیا اور ضبط سے کام لے لیا تو وُہ پارٹی پریس میں کوئی پمفلٹ لکھ سکتا ہے۔ اس وقت میں تین چار مہینے کے بعد ایک کُھلے خط کے ذریعہ اسے پارٹی میں پھر سے آنے کی اجازت دلوانے کی کوشش کرونگا اسکے سامنے آگ سے مقابلہ ہے ہمیں اُمید کرنا چاہیئے کہ وُہ اسمیں پُورا اُتریگا۔"

مَیں نے ایک آہ بھری اور ایک سرد جھرجھری سی لی کہ مجھے چاروناچار مقابلہ کرنا ہے جس کا نتیجہ نہیں معلوم ہے "عزیز لینن" مَیں نے کہا "تم جو کچھ کر سکتے ہو کرو۔ تم رُوسی لوگ لڑنے اور دوستی کیلئے تو ہمیشہ تیار رہتے ہو۔ پارٹی کی تواریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ پیُوں کی ہواؤں کیطرح قہر اور عنایتوں کی ہوائیں آتی اور جاتی رہتی ہیں ہم مغربی لوگ سرد خون رکھتے ہیں جیسا کہ مارکس نے کہا ہے کہ ہم آپس کا بوجھ بھی محسوس کرتے ہیں مَیں تم سے پوچھتی ہُوں کہ تم پال لیوی کو اپنے پاس رکھنے کیلئے جو کچھ کر سکتے ہو کرو۔"

لینن نے جواب دیا "تم مت گھبراؤ۔ اگر پال ثابت قدم رہا تو میں نے جو وعدہ کیا ہے اسے پورا کرونگا۔" لینن نے اونچی ٹوپی اٹھائی اور خاموشی سے چلا گیا۔

جرمن ڈیلیگیشن میں وقت کو دیکھ کر بات کرنیوالی (ہوا کے رخ پر بہنے والے) کامریڈیں ملزمن نیومین۔ فرینکن اور ملز لینن سے ملنے مارچ کی تحریک پر اپنی رائے ظاہر کرنے کیلئے بیقرار تھے۔ کامریڈ فرینکن رہائن ضلعوں کی طرف کا تھا اور باقی تین کامریڈ ٹریڈ یونین کے لوگ تھے۔ وہ کمیونسٹ انٹرنیشنل کے لیڈر کو یہ بتانے کی بہت اہمیت سمجھتے تھے کہ طبقوں کو سمجھنے والے انقلابی مزدوروں کا رویہ حملہ کے نظریہ کے متعلق انکی رائے اور وہ کام جسے وہ ضروری سمجھتے تھے کیا ہیں۔ وہ قدرتی طور پر اس سوال کے متعلق لینن کی رائے معلوم کرنیکے لئے بیتاب تھے۔ لینن نے ان کامریڈوں کی درخواست مان لیا اور طے ہوگیا۔ جرمنی کے کامریڈ جلدی آگئے کیونکہ ہمیں یہ طے کرنا تھا کہ بحث میں کسطرح حصہ لیا جائے۔

لینن ہمیشہ وقت کا پابند تھا۔ بالکل طے شدہ وقت پر اپنی عادت کے مطابق وہ سادگی سے کمرے میں داخل ہوا۔ بحث میں مشغول کامریڈ اسکی آمد کو محسوس بھی نہ کرسکے۔ سلام کرنے اور ہاتھ ملانے کے بعد فوراً بحث میں مشغول ہونے کیلئے اپنی جگہ پر بیٹھ گیا۔ میں آرام سے بیٹھی رہی کیونکہ میں نے یقینی بات سمجھی کہ سب کامریڈ لینن کو جانتے ہیں۔ میں نے لینن کی ان سے ملاقات کرانے کی ضرورت بھی نہ سمجھی۔ تقریباً دس منٹ بعد ایک کامریڈ نے مجھے ایک طرف لے جاکر دھیرے سے پوچھا۔ "کامریڈ کلارا مجھے بتاؤ یہ کون کامریڈ ہے" "کیا کہا؟ کیا تم اسے نہیں پہچانتی؟ یہ لینن ہے۔" میں نے جواب دیا۔ "واقعی" میرے دوست نے حیرت سے کہا "میرا خیال تھا کہ وہ بڑے آدمیوں کیطرح ہمیں اتنا انتظار کرائیگا کہ ہم تھک جائیں گے۔ سادہ ترین کامریڈ بھی اس سے زیادہ سادہ نہیں ہوسکتا۔ تم نے دیکھا ہوگا کہ ہمارا سابق کامریڈ ہلر جب چانسلر ہوگیا کوٹ پہنے کس شان سے ریشتاغ میں گھومتا پھرتا ہے"۔

ایسا معلوم ہوتا تھا کہ مخالف کامریڈ اور لینن ایک دوسرے کے خیالات معلوم کرنا چاہتے ہیں حالانکہ

لینن اپنی رائے نہ چھپاتا تھا مگر وہ ہمیشہ خود بولنے کے بجائے زیادہ غور سے سنتا، مقابلہ کرتا اور معلومات حاصل
کرتا۔ وہ متواتر سوالات کرتا رہا۔ کامریڈوں کے ریمارکس کو دلچسپی سے سنتا اور اکثر دوسری باتوں کے متعلق
پوچھتا۔ اسنے بہت موثر طریقہ پر عوام میں تنظیم پہلے سے بنائے ہوئے پروگرام اور طاقتوں کو مرکز پر لانیکو بہت اہمیت
دی۔ لینن نے بعد میں مجھے بتایا کہ اس میٹنگ سے اسے بہت خوشی ہوئی۔ ملز ہیں اور اسکے جرمن دوست
بہت اچھے ہیں۔ بات کرنیکے مقابلہ میں شاید وہ انعام نہ پا سکیں مگر اس قسم کے لوگ مستعد اچھی تنظیم والے
انقلابی مزدوروں کیساتھ لڑنیوالے اور فیکٹریوں میں ٹریڈ یونین کی بنیاد ہونگے۔ ہمیں ان لوگوں کو جمع
کرکے انہیں کام کرنیوالا بنانا ہے۔ یہ ہمیں عوام سے قریب تر کر دینگے۔"

یہ ایک غیر سیاسی جملہ معترضہ تھا جب لینن میرے گھر آتا تھا تو کھانا پکانیوالی لڑکی لال فوج کے دروازہ
پر پہرہ دینے والے سپاہی اور وہ ڈیلیگیٹ تک خوشی مناتے تھے جو کہ مشرق بعید و قریب سے آکر ماسکو کمینٹرن (اسے وہ
گھر سمجھتی رہتی تھی) میں ٹھہرتے تھے جو کسی زمانہ میں ایک امیر آدمی کا تھا مگر انقلاب کے بعد اسٹیٹ کا ہو گیا تھا۔
"ولادیمیر الیچ" آگئے۔ یہ خبر ایک شخص سے دوسرے کے پاس پہنچ جاتی تھی۔ ہر شخص لینن کو دیکھنے لگتا اور
دروازہ کے پاس بڑے ہال میں اس سے ملاقات کرنیکے لئے جمع ہو جاتا تھا اور جب لینن انکے پاس جا
کر ان کی مزاج پرسی کرتا اور کبھی کسی سے بات بھی کر لیتا تو ان کا چہرہ خوشی سے دمکنے لگتا۔ انکے معمولی
درجہ کے نوکر ہونیکا بالکل اظہار نہ ہوتا تھا۔ لال سپاہی اور ملوں میں کام کرنیوالے مزدور۔ افغانستان، فارس
اور ترکستان کے کانگریسی ڈیلیگیٹ ــــ ترکستان جو پال لیوی کی وجہ سے بہت مشہور ہو گیا تھا۔ وہ
لینن کو "آلیس" کا سمجھتے تھے اور لینن بھی اپنے آپکو انہی کا سمجھتا تھا۔ وہ سب ایکدوسرے کو بھائی بند سمجھتے تھے۔
ٹراٹسکی کی شاندار رپورٹ "اقتصادی حالات" کو کمیونسٹ انٹرنیشنل کا نیا کام اور ملین کے کمیشن کی
بحث۔ یلین حملے کے نظریہ والوں نے کوئی فتح نہ حاصل کی لیکن وہ اب بھی اس امید میں تھے کہ کمیونسٹ
انٹرنیشنل کے کام میں مختلف ترمیمیں اور کچھ اضافہ کر کے کچھ فتح حاصل کر سکیں گے جرمنی۔ آسٹریلیا اور

اصولوں کی مخالفت کی گئی پر پال لیوی نے عمل کیا اور اسکے ہوتے ہوئے بھی اسے چھوڑ دیا گیا۔ یہاں ایک غلطی درست
کرتا ہے میں صرف لیوی کی غلطی ہی کو نہیں سوچتا جو کہ میں نے پہلے بتائی تھیں میں خاص طور پر اس کو بھی سوچ رہا ہوں کہ
اس نے ہمارے لیے عوام پر فتح پانیکے کام کو کتنا مشکل کر دیا ہے اس کو اپنی غلطیاں ضرور سمجھنا اور ماننا پڑینگی
تاکہ ان سے سبق حاصل ہو اور پھر اپنی سیاسی قابلیت سے وہ پارٹی کا پھر سے سردار ہو جائے۔"

"مجھے یقین ہے" میں نے جواب دیا۔ "کہ ضرور کوئی ایسا طریقہ ہے کہ جس سے پال لیوی بلا اپنی ذاتی رائے
کو بدلے ہوئے کمیونسٹ انٹرنیشنل کے فیصلہ کے آگے جھک سکتا ہے وہ رلیشتاغ کی امیدواری سے استعفیٰ دیدے
اور ایک رسالہ نکالے جسمیں تیسری ورلڈ کانگریس کو تاریخی نقطۂ نظر سے دیکھے اسمیں اس کام کی نکتہ چینی بھی ہو۔ اسے
یہ بھی کہہ دینا چاہیئے کہ وہ اپنے خلاف کانگریس کے فیصلہ کو غلط سمجھتا ہے۔ مگر پارٹی کی تحریک کی وجہ سے وہ
اسے مان لیگا۔ پال لیوی کچھ کھوئے گا نہیں بلکہ اسقدر قابلیت سے کام کرنیکی وجہ سے کچھ نہ کچھ حاصل کر لیگا۔
ہم مخالفوں کا غلط شبہ دور کر دینگے اور بتا دینگے کہ کمیونزم پہلے اسی سے شروع ہوتی ہے۔"

"یہ ایک بہت اچھا خیال ہے" لینن نے کہا "کیا اس پر عمل ہوگا؟ پھر بھی مجھے امید ہے کہ بہت سے
دوسروں کا اسکے تاریک پہلو کو دیکھنا نہیں بلکہ تمہارا روشن پہلو دیکھنا ٹھیک ثابت ہوگا۔ میں تم سے پھر عہد
کرتا ہوں اگر پال لیوی اس کو خود ہی نا ممکن کر دیگا تو میں ایک کھلا خط لکھونگا کہ پال لیوی کو پھر سے پارٹی میں
داخل کر لیا جاسکے۔ خاص بات یہ ہے کہ اگر سب باتوں پر غور کیا جائے تو ہماری تیسری کانگریس کے فیصلے
طغیانی بخش تھے۔ وہ ہندوستان تک پہنچنے والی تاریخی اہمیت رکھتے ہیں یہ کمیونسٹ انٹرنیشنل کا رخ بدل
رہے ہیں ان سے انقلابی پارٹیوں کی ترقی کا پہلا حصہ ختم ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کانگریس کو بائیں بازو
کے اس خیال کو ختم کرنا تھا انقلاب کی لہر سے ہم پہلے کی طرح تیز رفتاری سے آگے بڑھ جائیں گے اور
پھر یہ پہلو طور پر پارٹی اور اسکے کام لازم ہے کہ اسے اپنے مقصد کی فتح کے لئے استعمال کریں اگر مخالفت
ہوئی بھی تو کانگریس ہال میں کاغذی طور پر انقلاب کرنا واقعی آسان ہے۔ ہم وہ بلا عوام کے صرف پارٹی کا

شاندار کام ہو سکتا ہے لیکن خیال انقلابی نہیں ہے۔ بائیں بازو کی حماقتیں جرمنی کی مارچ کی تحریک اور حملے کے نظریہ
سے ظاہر ہو گئیں اور اسطرح انہیں تمہیں شکار کرنے کے لئے آپکو ٹھیک ثابت کرنا تھا مگر حقیقت میں آپ ایک مستقل باغی
اور اب تم جرمنی میں متحد اور سخت پارٹی کے لئے تند کاموں کو پورا کرو۔ جیسا کہ کہا جاتا ہے ہماری کرائی ہوئی
صلح کوئی چیز نہیں ہے کیونکہ دائیں بازو کی نمائندگی زیٹکن نے کی ہے تمہاری مخالفت کے باوجود تمہیں سفر میں پھر لوٹنا پڑیگا
اور تمہیں دوبارہ اسوقت بھی چھوڑنا چاہئے کہ جب تم یہ سوچو کہ یہ تمہارا حق اور فرض ہے تمہارا اسکے سوا کوئی حق نہیں ہے
کہ برے وقت میں پارٹی کی خدمت اور اسطرح مزدوروں کی خدمت کرو۔ اسوقت تمہارا فرض پارٹی کو متحد کرنا ہے۔ میں یقینی
ذاتی طور پر اسکا نگران بنا ہوں کہ وہ حصے نہ ہوں اور صرف چند لوگ نکل جائیں تمہیں نوجوان کامریڈوں سے سختی کیساتھ ساتھ
اچھا برتاؤ بھی کرنا چاہیے میں خاص طور پر تمہارے کامریڈ ریوٹن (فرانس لیفیٹ) کا خیال رکھنے کو کہونگا اس نے کئی سال سے
ہمارے ساتھ بہت اچھا کام کیا ہے۔ بلکہ ترقی پسند کی حیثیت سے وہ بھی سفر میں ہوگا اپنے حق کے ہوتے ہوئے بھی آپس کی
صلح کیوجہ سے وہ اپنے آپکو کامریڈوں کیطرح کام کرنے پر مجبور پائیگا۔ اگر میں اسے اچھی طرح سمجھ سکا ہوں تو کانگریس
سے پہلے ہیں تم جو غلطی سمجھے گی دکھی تھی وہ لیڈرانہ نہ تھی۔

یہاں لینن کو پہنچنے اسکے اچھے سبق سے ایک تعجب خیز سوال پیدا ہوگا۔ کیا تمہیں اسکے متعلق شک ہے؟ میرا اعتماد
ہٹ سا۔ نہیں صرف تجربہ اسکے بعد پھر کہنا شروع کیا۔ تمہارے لیے یہ ضروری ہے کہ ان کامریڈوں کی مدد کرو جنہوں
نے مزدوروں کی تحریک میں حصہ لیا اور اثر پیدا کر لیا ہے جیسا والف شرنڈر ڈامنگ، فرانس اور اسی قسم کے دوسرے
کامریڈوں کے متعلق کہتا ہوں تمہیں انکے ساتھ بھی اچھا برتاؤ کرنا چاہیے اور یہ نہ سوچنا چاہیے کہ اگر ان میں کمیونزم
کا بالکل خیال نہ ہو کیونکہ ترقی خطرے میں پڑ جائیگی۔ یہ کامریڈ اچھے کمیونسٹ ہونے کیلئے بیتاب ہیں اور تمہیں بھی کمیونسٹ
بننے میں مدد دینی چاہیئے۔ ہاں تمہیں اصلاح پسندوں کیساتھ ہمدردی نہیں کرنی چاہیے۔ اصلاح کو کسی صورت سے پارٹی
میں نہ آنے دینا چاہیئے۔ لیکن تمہیں ایسے کامریڈوں کا بھی خیال رکھنا چاہیے جہاں تک وہ اپنے کمیونسٹ طریقے
اور کسی طرح کام نہ کر سکیں وہ قبول ہو سکیں شاید۔۔۔ بلکہ عام طور پر یقیناً انہیں اسکے ہوتے ہوئے بھی امید ہوا

گزر گئے۔ ہماری پارٹی کے خاص خاص کامریڈوں نے بہت اچھا کام کیا یہ بات بہت اہمیت رکھتی ہے لیکن سب کو بہت کچھ
کرنا ہے میں خوش ہوں کہ ان کا بوجھ ہلکا کر سکونگا۔"

کامریڈ لینن نے ہمیشہ کی طرح بہت سے لوگوں سے جرمنی اور جرمنی کی پارٹی کے متعلق پوچھا میں نے بہت مختصر
بتایا تاکہ وہ تھک نہ جائیں۔ ہم تیسری انٹرنیشنل کی تیسری کانفرنس کی باتیں کرنے لگے۔ وہ لیوی کے متعلق میری
نفسیاتی ہمدردی پہنچا انہیں علم نفسیات سے زیادہ سیاست آتی تھی۔ روزا کے روسی انقلاب کے متعلق خیال پر
لیوی سے بحث میں تم نے دکھا دیا کہ تمہیں اچھی طرح معلوم ہے تمہاری کی ہوئی اصلاحات بہت اچھی ہیں لیوی
نے ہم کو اسکے بدترین دشمن سے بھی زیادہ جلدی اور فیصلہ کن انداز میں الگ کر لیا آپ ہمارے لئے خطرناک نہیں رہا
ہمارے لئے وہ ایک سوشل ڈیماکریٹ کے علاوہ کچھ بھی نہیں ہے۔ اگر اسے وہاں کچھ زور حاصل بھی ہو جائیگا
تب بھی وہ ہمارے لئے کچھ بھی نہیں ہو سکتا۔ اس پارٹی کا خاتمہ ہو رہا ہے۔ اسلئے لیوی کا زور حاصل کر لینا کچھ
مشکل نہیں ہے۔ کارل اور روزا کے اسقدر قریبی دوست کا اس سے برا نتیجہ نہیں سوچا جا سکتا یہی وجہ ہے کہ اسکی
غداری نے کمیونسٹ پارٹی کو خطرہ میں ڈال دیا کچھ حصوں میں کچھ لوگ بگڑے اور کچھ الگ ہو گئے۔ اب پارٹی بالکل مجھو
جیسا کہ جرمن مزدوروں کو انقلابی راستہ دکھلانے والی پارٹی ٹیکٹس پر چلتی ...... مختلف تحریکوں کے
لینن نے پوچھا۔ "اور تمہارے محنت کشوں کا کیا حال ہے کیا وہ سیکھ گئے کہ کمیونسٹ سیاست کیسے سمجھنا چاہئے؟"

میں نے ان تمام حالتوں کو بتانے کے بعد اپنے بیان کو اسطرح ختم کیا کہ برلن کے مخالف کامریڈوں نے طے
کیا ہے کہ چوتھی انٹرنیشنل کا تعلق تیسری انٹرنیشنل کے کاموں پر نظر ثانی کریگی لینن کا نصر ... دوسری انٹرنیشنل کی
طرف الیس ہے لینن اس پر مسکرایا۔ بائیں بازو کے کامریڈ سمجھتے ہیں کہ ہماری کمیونسٹ انٹرنیشنل اسطرح کے لیڈر بنانے
سنتے ہوئے کہا یہ گروہ اسقدر آرام نہیں کر سکتی کہ ایک قدم آگے بڑھائے اور ایک قدم پیچھے ہماری کانگریس ان کو اسلئے
نہیں روکتی کہ رات کو کھول دے دنیا میں کوئی ایسی تبدیلی ہو گئی کہ ہمارا کام عوام اپنی طرف لانا نہیں رہا ایسے
بائیں بازو کے لوگ کسطرح ہیں انہوں نے نہ کچھ سیکھا ہے اور نہ کچھ بھولے ہیں۔ جہاں تک میرا خیال ہے۔
بائیں بازو میں متحد ہو کر کام کرنے بلکہ صرف کام کرنے کا بھی جذبہ نہیں ہے۔ کانگریس تیسری کانگریس کے فیصلے
کو رد نہ کریگی بلکہ اور مضبوط کرے گی۔ وہ فیصلے دوسری کانگریس کی ترقی شدہ شکل ہیں ہم کیا نہیں جانتے کہ کام

کرنا ہے۔ ورنہ ہم عوام کے مزدور طبقہ کی انقلابی رہنمائی کرنے والی پارٹی نہ رہ جائینگے۔ کیا ہم طاقت حاصل کرنا مزدوروں
کی ڈکٹیٹر شپ اور انقلاب چاہتے ہیں؟ اگر چاہتے ہیں تو پھر سوائے تیسری کانگریس کے فیصلوں پر عمل کرنے
کے اور کوئی راستہ نہیں۔

کچھ دیر بعد کانگریس کے سامنے لینن نے جرمنی کے مخالف بائیں بازو کے ریمارک کو دہرایا۔ اسی زمانے
میں لینن جرمنی کے ڈیلیگیٹوں کی ایک میٹنگ میں گیا جس میں کہ کامریڈ کوننگ اور فنشر نے بائیں بازو کے لیڈروں
کی حیثیت سے سنٹر اور زیادہ لوگوں کی پارٹی کے مخالفت میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ یہ خیال سیاسی
حیثیت سے بہت کمزور تھے اور وہ بہت اچھے اور تعجب خیز طریقہ سے رکھے گئے تھے۔ مخالف بائیں بازو کا برتاؤ
کانگریس کے پلینم میں جرمنی کے ناقابل برداشت برتاؤ سے بھی زیادہ میانہ روی کا تھا۔ اپنے سر کو ہاتھ سے
سہارا دیئے ہوئے لینن کارروائی کو غور سے سن رہا تھا۔ اس نے بحث میں حصہ نہ لیا مگر ایک دو دفعہ اس نے
مخالفوں کے بیان پر قہقہہ لگایا جس میں سوائے بیہودگی کے کچھ نہ تھا۔ اس میٹنگ کے متعلق کیا خیال تھا؟ لینن سے
ایک اتفاقیہ ملاقات میں میں نے اسکے بارے میں پوچھا۔

لینن نے سر ہلاتے ہوئے کہا "میرا خیال ہے کہ اسوقت بائیں بازو کے مخالف بننا چاہتے ہیں۔
اسوقت بھی بہت سے کمیونسٹ لیبر پارٹی کے بد اطمینان انقلابی مزدور سیاسی طور پر بہت گھبرائے ہوئے
ہیں۔ یہ چیزیں بہت دھیرے دھیرے حرکت کر رہی ہیں۔ دنیا کے انقلاب کی رفتار بہت سست ہے لیکن
مزدور یہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے لیڈر جلدی نہیں کرتے۔ وہ دنیا کے انقلاب کی اسقدر سستی کے ذمہ دار
لیڈروں کو بناتے ہیں۔ میں یہ مناسب سمجھتا ہوں لیکن میری سمجھ میں جو نہیں آتا وہ مخالف بائیں بازوں کا
رویہ ہے۔ لینن نے طنزیہ بائیں بازو کے بہتر نصف حصے کے متعلق اپنی رائے دی۔ وہ اسے ذاتی طور پر
اتفاقی سمجھتا تھا جو سیاست میں یقینی نہ تھا اور اسکا نتیجہ نکالتے ہوئے کہا "ایسی مخالفت اور ایسے لیڈروں
کا مجھ پر اثر نہیں ہوتا لیکن میں صاف طور پر کہتا ہوں کہ میں نے تمہارے سنٹر سے بھی بہت کم اثر لیا ہے
سنٹر والے یہ نہیں سمجھتے اور ان میں اتنی طاقت نہیں ہے کہ اس قسم کے معمولی نقصانات کو برداشت کر سکیں یہ
یقیناً آسان ہے کہ اس قسم کے لوگوں کے بجائے دوسرے کھلے انقلابی خیالات کے مزدوروں کو انسے الگ کر لیں اور انہیں

سیاسی تعلیم میں صرف اسلئے کہ وہ انقلابی فرد ہیں اس قسم کے ترقی پسند ترین قسم کے تاریک پہلو کو بھی دیکھنے والے ہوتے ہیں۔
اسکے بعد لینن پھر ملنے آیا اس نے سوویٹ روس کی اقتصادی حالت کی ابتدائی مگر دھیرے دھیرے ترقی کے متعلق
اطمینان ظاہر کیا اس نے واقعات بتائے جس سے ترقی کرنا ظاہر ہوتا تھا لیکن میں اسکے متعلق اپنی رپورٹ میں کچھ نہ لکھا۔ اس نے کتنے کتنے
خیالات کو رو کر دیا۔ مجھے ظالم ڈاکٹروں نے جتنا وقت دیا ہے وہ ختم ہو گیا۔ تم دیکھتی ہو میں کیسا قاعدہ کا پابند ہوں مجھے تمہیں ایک
بات اور بتانا ہے اور میں جانتا ہوں کہ وہ تمہیں خوشی دیگی کچھ عرصہ ہوا مجھے (بدقسمتی سے اس گاؤں کا مشکل نام بھول گئی) کلارا
ذلکن) اسکے چھوٹے گاؤں کا ایک خط ملا۔ ایک گھر میں جتنے بچے ہیں اور انہوں نے مجھے لکھا ہے۔ پیارے چچا دادا لینن ہم آپکو بتانا
چاہتے ہیں کہ ہم بہت اچھے ہو گئے ہیں ہم اچھی طرح پڑھتے ہیں ہم بہت سی اچھی چیزیں بناتے ہیں ہم ہر صبح اپنے جسم کو اچھی طرح
دھوتے ہیں اور ہر کھانے سے پہلے اپنے ہاتھ دھوتے ہیں ہم اپنے استاد کو خوش کرنا چاہتے ہیں اور جب ہم گندے
ہوتے ہیں تو وہ ہم سے محبت نہیں کرتے۔ اور اسی قسم کی دوسری باتیں تھیں۔ کلارا کیا تم دیکھتی ہو کہ ہم ہر جگہ بہت
ترقی کر رہے ہیں۔ کلچر سیکھ رہے ہیں اور اپنے جسم کو روز دھوتے ہیں یہاں تک کہ چھوٹے بچے سوویٹ روس کو بناتے ہیں۔ دیکھیں گے
اور تب ہم ڈریں کہ ہماری فتح نہ ہو گی؟" لینن مسکرایا۔ مسکراہٹ فتح کا یقین ظاہر کر رہی تھی۔

میں نے روسی انقلاب پر لینن کی تقریر سنی۔ اس کی تقریر جس میں زندہ رہنے اور فتح پانے کی زبردست
قوت ارادی تھی۔ تاکہ ترقی کرنے والی سماجی زندگی بنائے۔ جو بیماری سے ابھی اٹھا تھا اور جس کی طرف موت
بے رحمی سے اپنا ہاتھ بڑھا رہی تھی لیکن ان تاریخی کاموں کے ساتھ ساتھ تھوڑی دیر کی باتوں اور ریمارکس
کے علاوہ لینن سے آخری دفعہ بہت دیر تک بات ہوئی ہمیشہ کی طرح لینن یہاں بھی پہلے کی طرح تھا۔ وہ
لینن جو چھوٹی چھوٹی باتوں کی اہمیت سمجھتا تھا۔ وہ لینن جس نے مارکس کی طرح انقلاب اور عام تعلیم کا اثر
سمجھ لیا جس کے لئے عام تعلیم انقلاب اور انقلاب عام تعلیم تھی۔ جو مزدوروں سے بہت زیادہ محبت کرتا
تھا اور خاص طور پر بچوں سے جو آج کل کے مستقبل ہیں۔ وہ لینن جس کا دل مقصد اور ارادوں میں ایک ساتھ
اور جو اسی لئے مزدوروں کا سب سے بڑا لیڈر ہو گیا۔ وہ لینن جو کہ مضبوط اور ہمت ور تھا۔ صرف اسلئے فتح حاصل
کرتا تھا کہ اس پر صرف عوام کی محبت۔ ان کا اعتماد۔ اس کام کی اچھائی کا یقین۔ جس کے لئے اس نے اپنی
تمام زندگی وقف کر دی اور اپنی فتح پر یقین کی حکومت تھی۔ اس طرح اس نے ایک تاریخی معجزہ کر دیا۔ اپنی

پہاڑ ہلا کے لٹا دیا۔

کامریڈ لینن نے مجھ سے عورتوں کے سوال پر اکثر باتیں کیں وہ عورتوں کی تحریک کو بہت زیادہ اہمیت دیتے تھے کیونکہ بعض حالتوں میں تو یہ عام تحریک کیلئے فیصلہ کن ہوتی ہے عورتوں کی سماجی برابری ایک اصول تھا جس پر کمیونسٹ طبقہ کو بحث کی ضرورت نہ تھی ۱۹۲۰ء کے خزاں میں کریملن میں لینن سے اس مضمون پر بہت زیادہ دیر تک باتیں ہوئیں لینن اپنے لکھنے کی میز پر بیٹھا ہوا تھا جو کتابوں اور کاغذوں سے ڈھکی ہوئی تھی لیکن سلیقے سے ترتیب شدہ لگ رہی تھی۔ ہم ایک صاف نظریہ کی بنیاد پر ایک زبردست تحریک شروع کرنا چاہتے ہیں لینن نے میری رپورٹ سننے کے بعد کہا۔ یہ بالکل صاف ہے کہ مارکس کے نظریہ کے بغیر کوئی کام ٹھیک سے نہیں ہوتا ہم کمیونسٹوں کو اس سوال پر سب سے زیادہ صاف اصولوں کی ضرورت ہے ہم میں اور دوسری پارٹیوں میں ایک صاف پہچان کی چیز ہونی چاہیے۔ بدقسمتی سے ہماری دوسری انٹرنیشنل کانگریس نے اسکے متعلق کچھ نہ کیا۔ اسکے سامنے یہ پیش ہوا تھا مگر کوئی فیصلہ نہ ہو سکا۔ یہ بات سوچی جا رہی ہے اور ایک تجویز بنائی گئی ہے ہم ابھی کسانوں تک نہیں پہنچے ہیں اور ہم کو کسانوں تک پہنچنے میں ان کی مدد کرنی پڑیگی۔

لینن نے جو کچھ کہا۔ وہ مجھے پہلے معلوم تھا اور میں نے اس حالت پر تعجب ظاہر کیا۔ میں نے روسی عورتوں کے انقلاب کے زمانہ کے کام اور جو انقلاب کو بچانے اور اس کو آگے بڑھانے کے لئے اب بھی کر رہی تھیں۔ کی بہت تعریف کی۔ بالشویک پارٹی میں جہاں تک عورتوں کی جگہ اور کام کا تعلق تھا۔ مجھے یہ نمونہ کی پارٹی معلوم ہوتی تھی۔ صرف اسی میں کارآمد سیکھی ہوئی تجربہ کار طاقتیں۔ تاریخی مثالیں اور کمیونسٹ عورتوں کی انٹرنیشنل تحریک بھی تھی۔

"یہ بالکل ٹھیک اور اچھا ہے" لینن نے مسکرا کر کہا۔ "پیٹروگراڈ ماسکو اور دوسرے شہروں اور کارخانوں کے مرکزوں میں مزدور عورتوں نے انقلاب کے زمانہ میں بہت اچھی طرح کام کیا۔ میرا خیال ہے کہ بغیر انکے ہم فتح نہ پا سکتے تھے اور اگر پاتے بھی تو بہت مشکل سے۔ وہ کتنی بہادر تھیں۔ وہ اسوقت بھی بہادر ہیں۔ ان تمام

سمجھوں گی خیال کرو جو انہیں برداشت کرنا پڑیں لیکن وہ کوشش کرتی گئیں کیونکہ وہ آزادی اور کمیونزم چاہتی
تھیں ۔ یہاں ہماری عورتیں شاندار جدوجہد میں بہت اچھی رہیں ۔ تعریف و محبت کے قابل ہیں ۔ اسکے علاوہ
تمہیں یہ بات بھی یاد رکھنا چاہئے کہ کمیونسٹ عورتوں نے پیٹرو گراڈ میں بلکہ ماسکو میں بھی بہادری
دکھائی تھی ۔ ہماری پارٹی میں نہ تھکنے والی قابل اعتماد اور کام کرنے میں ہوشیار عورتیں ہیں ہم انہیں
سوویٹ اور ایگزیکیوٹو کی خاص جگہوں پر اور ہر طرح کی پبلک ترکیبوں میں رکھ سکتے ہیں ۔ ان میں سے
بہت سی دن رات پارٹی میں یا عام مزدوروں کسانوں اور لال فوج میں کام کرتی ہیں ۔ یہ ہمارے لئے بہت
قیمتی ہیں ۔ یہ تمام دنیا کی عورتوں کے لئے خاص چیز ہے ۔ یہ عورتوں کی طاقت اور سماج میں ان کی قیمت
بتاتی ہے ۔ مزدوروں کی ڈکٹیٹرشپ میں عورتوں کو سماجی برابری ملے گی ۔ یہ عورتوں کو ظلم کرنے میں کتنا بولنا سے
زیادہ کام دیگی لیکن پھر بھی عورتوں کی انٹرنیشنل تحریک نہیں ہے اور اسے ہونا چاہئے ۔ جہاں سے بنانے
کی فوراً کوشش شروع کر دینا چاہئے بغیر اسکے ہمارے انٹرنیشنل اور دوسری پارٹیوں کا کام پورا نہیں
ہوتا اور کبھی نہیں ہو سکتا لیکن انقلاب کا کام ضرور پورا ہونا چاہئے ۔ مجھے بتاؤ کہ ملک کے باہر کمیونزم کا
کیسا کام ہو رہا ہے ۔

جہاں تک مجھے معلوم تھا میں نے بتایا کہ اسوقت کمیونسٹ انٹرنیشنل میں حصہ لینے والی پارٹیاں
شکست اور بے قاعدہ ہیں لینن غور سے سنتا رہا ۔ اس کا جسم تھوڑا سا آگے جھکا ہوا تھا اور وہ بلا تکلیف
بے صبری یا تھکن ظاہر کئے سن رہا تھا میں نے کسی دوسرے آدمی کو اس سے زیادہ غور سے سننے والا
جو کچھ سنے اسے قاعدہ سے دماغ میں رکھنے والا اور سلسلہ معلوم کرنے والا نہ دیکھا تھا ۔ یہ اسکے چھوٹے اور
اکثر با محل سوالوں سے ظاہر ہوتا تھا ۔ جن سے کہ وہ مجھے اکثر ٹوکتا تھا یا بعد میں میری باتوں کو دہراتا تھا ۔
اس نے کچھ چھوٹے چھوٹے نوٹ بھی بنا لئے تھے ۔

میں نے جرمنی کے حالات کے متعلق خاص طور پر کہا ۔ میں نے لینن کو بتایا کہ روزا لکسمبرگ
انقلابی لڑائی میں عام عورتوں کو اپنے ساتھ لانے کو کتنی اہمیت دیتی تھی ۔ کمیونسٹ پارٹی کے
بن جانے کے بعد اس نے عورتوں کا اخبار چھاپنے کو کہا ۔ لیو گیسس کے خفیہ قتل سے دو دن پہلے ہماری آخری ملا

میں ہم نے پارٹی کے فوری کاموں پر بحث کی اور اس نے بہت سے فرائض میرے سپرد کئے۔ جس میں کہ مزدور عورتوں میں باقاعدہ کام کرنا بھی تھا۔ پارٹی نے اپنے پہلے غیر قانونی جلسہ میں اسی کو سوچا تھا۔ تقریباً کل تجربہ کار پروپگنڈا کرنے والی اور لیڈر عورتوں کو سماجی جمہوریت پسندوں نے اپنے ساتھ رکھ لیا۔ جو کہ لڑائی کے زمانہ میں یا اس سے پہلے آتی تھیں۔ بہت سی بیدار اور کام کرنے والی عورتیں ان کے پیچھے تھیں۔ لیکن پھر بھی چند متحد طاقت والی اور حوصلہ مند عورتیں پارٹی کی لڑائی کے ہر کام میں حصہ لیتی ہیں انہوں نے مزدور عورتوں میں باقاعدہ کام شروع کر دیا ہے۔ حالانکہ یہ سب کام ابھی شروع ہوا ہے۔ مگر یہ ایک اچھی شروعات ہے۔

"اس میں کوئی برائی نہیں ہے" لینن نے کہا۔ عورتوں کی غیر قانونی یا تقریباً غیر قانونی ہونے کے وقت حوصلہ، ہمت اور عقلمندی سے ہمارے کام کے بڑھنے کی امید ہے۔ پارٹی کو بڑھانے اس کی طاقت کو اپنی طرف لانے اور اپنا کام کرنے کے لئے یہ باتیں اہم ہیں لیکن ان مزدوروں اور عورتوں کے اصولوں کی صفائی کا کیا حال ہے؟ عوام میں کام کرنے کے لئے یہ بہت اہم ہے۔ یہ معلوم کرنا کہ عوام کے مطلب کی کیا بات ہے۔ وہ کیسے جیتے جا سکتے ہیں اور انہیں کیسے جوش میں لایا جا سکتا ہے۔ بہت ضروری ہے۔ نہ معلوم کس کا مقولہ ہے کہ "زبردست کام کرنے کے لئے انسان میں جوش ہونا چاہیئے۔" ہمیں اور دنیا کے تمام محنت کرنے والوں کو بڑا کام کرنا ہے۔ تمہاری عورتیں کس طرح جوش میں آتی ہیں؟ مزدوروں کے طبقہ میں علمی کا کیا حال ہے؟ کیا ان کا خیال فوری سیاسی مانگوں پر ہے؟ ان کے خیال میں زیادہ اہم کیا ہے"؟

میں نے اسکے متعلق روس اور جرمنی کے کامریڈوں سے کچھ عجیب چیزیں سنی ہیں۔ جو مجھے تمہیں بتا دینا چاہیئے۔ مجھے معلوم ہوا ہے کہ ایک ہمبرگ کی اچھی کمیونسٹ عورت نے طوائفوں کے لئے ایک پرچہ نکالنا شروع کیا ہے اور یہ کہ انہیں انقلابی لڑائی کے لئے تیار کرنا چاہتی ہے۔ کمیونسٹ ہونے کے بعد روزا نے ان طوائفوں کے لئے ایک مضمون لکھا تھا۔ جو کہ اپنی خطرناک تجارت میں پولیس کے قوانین کی ذراسی خلاف ورزی کرنے میں جیل بھیجدی جاتی ہیں۔ بدقسمتی سے سماج میں وہ دو طرح سے قربان کی جاتی ہیں۔ پہلے تو خراب جائداد کے طریقے سے اور دوسرے خراب اور اخلاق سوز باتوں سے۔ یہ

کھلی ہُوئی بات ہے۔ صرف بدمعاش اور کم نظر اسے بھول سکتے ہیں لیکن پھر بھی یہ سوچنا کہ طوائفوں کو انقلاب میں حصّہ لینے کے لئے منظم کیا جائے۔ بالکل دوسری بات ہے۔ کیا جرمنی میں واقعی مزدور عورتیں نہیں ہیں کہ جن کو منظم کیا جائے۔ اور ان کے لئے ایک اخبار نکالا جائے۔ یا جنہیں لڑائی میں ساتھ لایا جائے؟ مگر یہ بہت زیادہ مشکل کام ہے۔ یہ طوائف کو زنگ کر بہت خوبصورتی سے بنانے کی شروعات اچھی ہے — سماجی ہمدردی اور عزت کے قابل اونچے طبقہ کے خلاف بغاوت لیکن اس کا اچھا حصّہ ختم ہو جاتا ہے۔ طوائفوں کے سوال کے علاوہ یہاں بہت سے خاص سوال اُٹھتے ہیں۔ ابھی ہماری اقتصادی زندگی کی موجودہ حالت اتنی خراب ہے اور ہمارے چاروں طرف کے حالات نے ہمیں مجبور کر کے اس کام کو مشکل کر دیا ہے کہ ہم طوائفوں کی سماجی معاشرتی اور اقتصادی اہمیت دیکھیں۔ یہاں ہمیں طاقت حاصل کر لینے کے بعد عورتوں کے ایک سوال کا سامنا کرنا اور اس کا عملی جواب دینا ہے۔ سوویٹ رُوس میں ہمیں بہت کام کرنا پڑے گا لیکن جرمنی کی پارٹی کو اپنے ممبروں کی کسی حالت میں بھی اس قسم کی شرارت کو خاموشی سے نہ دیکھنا چاہیئے اس سے گڑبڑ پھیل جاتی ہے اور طاقت دو حصّوں میں تقسیم ہو جاتی ہے اور پھر خود تم نے اس کے لئے کیا کیا؟

قبل اس کے کہ میں کچھ جواب دوں لینن کہتا گیا۔ تمہارے گناہوں کی فہرست بہت لمبی ہے۔ مجھے معلوم ہُوا ہے کہ شام کے وقت کی بحثوں میں عورتیں زیادہ تر جنسیات اور شادی پر باتیں کرتی تھیں۔ یہی دلچسپی کے مضامین ہیں مجھے اس پر یقین نہ آیا تھا۔ مزدوروں کی ڈکٹیٹر شپ کا پہلا ملک تمام رد انقلابی ملکوں سے گھرا ہُوا ہے۔ خود جرمنی کی بڑھتی ہُوئی رد انقلابی کوششوں کو ختم کرنے کے لئے مزدوروں کو سب سے زیادہ کوشش کی ضرورت ہے لیکن عورتیں جنسیاتی مسئلہ اور ماضی حال اور مستقبل کے شادی کے طریقوں پر بحث کرتی ہیں۔ وہ مزدور عورتوں کو ان مضامین سے مطلع کرنا اپنا فرض سمجھتی ہیں میرا خیال ہے کہ وہاں کی کمیونسٹ عورتوں کا جنسیاتی مسئلہ پر پمفلٹ بھی بہت پڑھا جاتا ہے۔ اس سے کتنا نقصان ہوتا ہے۔ بہت مانا ہُوا

کریلیا کے مزدوروں نے پڑھا تھا کہ اس میں کتنی سچائی ہے۔ وہ پمفلٹ کی طرح ہماری پن سے نہیں
بلکہ بورژوا طبقہ اور اونچے اوسط طبقہ کی سوسائٹی کے خلاف سختی سے لکھا گیا تھا۔ ترتیلن کی
جانچ تنظیم کے مطابق اور سائنٹیفک معلوم ہوتی تھی لیکن کم معلومات ہونے کی وجہ سے یہ غلطی سرزد
ہوئی۔ خونیلن کا نظریہ آج کل کا فیشن ہے۔ میں مضامین اور پمفلٹوں وغیرہ کے جنسیات کے متعلق
نظریوں پر یقین نہیں کرتا۔ مختصر یہ کہ میں اسی خاص قسم کے لٹریچر پر یقین نہیں کرتا جو کہ بورژوا طبقہ کی
سماجی گندگی کی پیداوار ہے۔ میں ان لوگوں پر یقین نہیں کرتا جو کہ سماجی سادھوؤں کی طرح ہمیشہ
سوالات پیدا کرتے ہیں۔ میں محسوس کرتا ہوں کہ وہ لٹریچر جو کہ زیادہ تر خیالی اور کبھی کبھی غلط انداز
کے ہوتے ہیں زیادہ تر بورژوا طبقہ کے اخلاق کے سامنے جنسیاتی زندگی میں اپنی برائی اور خود
اپنی ذاتی ضروریات کو ٹھیک ثابت کرنے کے لئے بنائے جاتے ہیں۔ بورژوا طبقہ کے اخلاق
کی یہ عزت مجھے بری معلوم ہوتی — بالکل اسی طرح جس طرح جنسیاتی مسئلوں پر باتیں۔ یہ چاہے
جتنا بھی انقلابی ہو مگر بورژوا طبقہ کا کام ہے۔ یہ خاص طور پر چند آدمیوں کی عادت ہے درباری
اور طبقہ کو سمجھنے اور لڑنے والے مزدوروں میں انکے لئے کوئی جگہ نہیں ہے"۔

یہاں پر میں نے لینن کو ٹوکا اور کہا کہ بورژوا طبقہ کی ذاتی ملکیت کے سماج میں شادی اور
جنسیات میں ہر معاشرتی طبقہ کی عورتوں کے لئے بہت سے سوالات لڑائیاں اور تکالیف
ہیں۔ جنگ اور اس کے اثر نے عورتوں کی جنسیاتی تکلیف بڑھا دی ہے اور وہ سوالات روشنی
میں آئے ہیں جو ہماری آنکھوں سے پوشیدہ تھے اور ان میں انقلاب کے اثرات بھی مل گئے ہیں۔ پرانے
احساسات اور خیالات ختم ہو رہے ہیں۔ پرانی معاشرتی کڑیاں ٹوٹ رہی ہیں۔ اب مرد اور عورت
کے درمیان نیا رشتہ ہوگا۔ ان سوالوں میں دلچسپی لینا یہ ظاہر کرتا ہے کہ اس بوجھ کو ہلکا کرنے کی
ضرورت ہے۔ یہ بورژوا طبقہ کے سماج کی غلطی اور تعصب کا ردِ عمل ہے۔ شادی اور خاندانوں
کی قسموں کو ان کی معاشرتی زندگی میں ماتحتی اور ان کی تاریخی ترقی سے مزدور عورتوں کے دماغ
سے بورژوا طبقہ کے سماج کے ہمیشہ سے ہونے کے خیال کو نکال دینگے۔ ان سوالات پر ایک

چیزیں ہیں۔ سوویٹ کا مسئلہ اب تک جرمنی کے مزدوروں کے پروگرام میں ہے۔ وارسا کی صلح اور مزدور عورتوں
پر اس کا اثر۔ بیکاری، مزدوری میں کمی، ٹیکس اور دوسری بہت سی تکالیف مختصر یہ کہ میں مزدور عورتوں کو
اس قسم کی سیاسی اور معاشرتی تعلیم دینا ایک بڑی غلطی سمجھتا ہوں۔ تم چپ کیسے رہ سکیں؟ تم کو اس کی مخالفت
کرنی چاہئے تھی۔"

میں نے اپنے غصہ سے بھرے ہوئے دوست کو بتایا کہ میں نے اور مختلف ضلعوں کی عورتوں نے
اس کی مخالفت کی۔ اسے معلوم تھا کہ گھر کی مرغی دال برابر ہوتی ہے۔ میری مخالفت سے مجھے پرانے زمانہ
کی اور سوشل ڈیموکریٹ کہا گیا۔ لیکن آخرکار اخیر ہونے لگا جنسیات اور شادی کے سوالات اب بحث
کے مرکز تھے لیکن لینن مجھے ڈراتا رہا۔

"مجھے معلوم ہے" لینن نے کہا۔ "مجھے بھی چند لوگوں نے یہی کہا تھا۔ اس میں بہت زیادہ تعصب اور
تنگ نظری ہے۔ حالانکہ مجھے یہ پسند نہیں مگر میں یہ برداشت کر رہا ہوں۔ چھوٹی پیلی چونچ والی چڑیاں
جو ابھی ادنیٰ طبقہ کے انڈوں سے نکلی ہیں۔ بہت زیادہ چالاک ہیں ہمیں اس کی پروا نہ کرنی چاہئے۔
جوانوں کی تحریک میں بھی جنسیاتی مسئلہ کے نئے نقطۂ نظر اور اسے بڑھا چڑھا کر پیش کرنے کی بیماری پھیل
گئی ہے" لینن نے منہ بناتے ہوئے زبردست طریقہ پر "نئے" ہونے کے معنی بتائے۔ "مجھے معلوم ہوا ہے
کہ تمہاری جوانوں کی جماعت میں بھی جنسیاتی سوالات کا خاص طور سے مطالعہ کیا جاتا ہے۔ یہ سمجھا جاتا
ہے کہ اس مضمون پر تقریر کرنے والوں کی کمی ہے۔ یہ غلط خیال خاص طور سے تو جوانوں کی تحریک کیلئے
خطرناک اور نقصان دہ ہے۔ وہ آسانی سے ان میں سے چند کی جنسیاتی زندگی میں بہت زیادہ جوش اور مبالغہ
سے جوانی کی طاقت اور صحت کو تباہ کرنے کے متعلق لکھ سکتے ہیں عورتوں اور جوانوں کی تحریک میں کافی
باتیں ملتی جلتی ہیں۔ تمہاری عورتوں کو ہمدردی کے ساتھ جوانوں سے مل جل کر کام کرنا چاہئے۔ اس کی
وجہ سے مادرانہ جذبات بڑھیں گے اور پھر ایک فرد کے بجائے تمام دنیا کے لئے ہوں گے۔ سماجی زندگی
اور عورتوں کے کام میں بیداری کی ہمت افزائی کرنا چاہئے تاکہ وہ خاندانی اور فردی گھر کی نفسیات کی حد
کو چھوڑ دیں۔ لیکن اس پر ہم بعد میں بحث کریں گے۔

"نوجوانوں کا ایک بڑا حصّہ ہم کو جنسیاتی سوالات کے متعلق بورژوا طبقہ کے خیالات اور اخلاقی نظریہ کو دہرانے میں غور سے دیکھ رہا ہے۔ مجھے یہ بھی کہہ دینا چاہئے کہ ان نوجوانوں میں ہمارے بہترین جوان بھی شامل ہیں۔ جو تم نے پہلے کہا وہ ٹھیک ہے جنگ اور انقلاب نے جو حالت پیدا کر دی ہے اس نے پرانے خیالات کے دباؤ کو ختم کر دیا ہے۔ رفتہ رفتہ نئی چیزیں آ رہی ہیں۔ مرد اور عورت، مرد اور مرد کے احساسات اور خیالات انقلابی ہوتے جا رہے ہیں۔ افراد کے حقوق اور فرائض سے نئے حدود بن رہے ہیں۔ اسمیں ابھی بہت گڑبڑ ہے۔ مختلف مخالف خیالات کے بڑھنے کی طاقت اور رُخ ابھی صاف نہیں ہوا ہے۔ یہ بہت سُست اور گھٹتے بڑھتے رہنے کا تکلیف دہ طریقہ ہے اور خاص طور پر جنسیاتی تعلقات۔ شادی اور خاندان میں تو اور بھی زیادہ تکلیف دہ ہے۔ تنزل۔ گڑبڑ۔ بورژوا طبقہ کی شادی کے طریقہ اور اسکے مشکل طلاق کی برائیاں۔ اسکی مردوں کو آزادی اور عورتوں کی غلامی۔ جنسیاتی اخلاق اور رشتوں میں غلط تعصب سے بہت زیادہ اچھے دماغ اور اچھے آدمیوں کو اس سے نفرت ہو جاتی ہے۔

"بورژوا طبقہ کی حکومت کا بورژوا طبقہ کے شادی اور خاندان پر دباؤ اس جدوجہد کو بڑھاتا ہے۔ یہ پاک جائداد کی وجہ سے ہے۔ یہ غرور، رکینہ پن اور گندگی کو بڑھاتا ہے۔ اور باقی کسر بورژوا طبقہ کی سماج کا تعصب پوری کر دیتا ہے۔ لوگ بڑھتے ہوئے جھوٹ اور برائی کی فوری انفرادی تبدیلی کے احساس کی مخالفت کر رہے ہیں۔ ایک ایسے وقت میں جب کہ زبردست برائی قسم کی حکومتیں اور کل سماجی دنیا ختم ہو رہی ہے ادھر اُدھر ڈھلکنے والی طاقت کو حاصل کرنے کی خواہش ہو رہی ہے۔ بورژوا طبقہ کے جنسیاتی اور شادی کے طریقے بیکار ہیں۔ فرزندوں کے انقلاب کے ساتھ شادی اور جنسیات کا انقلاب بھی نزدیک آ رہا ہے۔ یہ آسانی سے سمجھ میں آ سکتا ہے کہ ان مسئلوں کے متعلق جوان اور عورتیں سوچ سکتی ہیں۔ وہ خاص طور سے آج کل کی جنسیاتی تکلیف کا شکار ہیں۔ ہم کو یہ معلوم ہے کہ وہ پوری طاقت سے اسکی مخالفت کریں گی۔ اس سے بڑی کوئی غلطی نہ ہوگی کہ نوجوانوں کو سادھوؤں کی طرح نفس پر قابو پانے اور بورژوا طبقہ کے غلط اخلاق کی تعلیم دیں۔ جنسیات سوالوں

پانی پینا ایک انفرادی چیز ہے لیکن محبت میں دو زندگیاں مل جاتی ہیں اور ایک تیسری زندگی بن جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ ایک سماجی چیز اور سب کے لئے ایک فرض ہو جاتی ہے۔

ایک کمیونسٹ کی حیثیت سے میں پانی کے گلاس کے نظریہ کے ساتھ ہمدردی نہیں کرتا۔ حالانکہ اسکی شہرت محبت کی تسکین ہے محبت کی آزادی کا اصول نہ تو نیا ہے اور نہ کمیونسٹ اصول کے مطابق ہے۔ تم کو یاد ہوگا کہ تقریباً گذشتہ صدی کے وسط میں رومانی لٹریچر میں اسکی تعلیم دل کی آزادی کی حیثیت کی گئی تھی۔ بورژوا طبقہ کے لحاظ سے یہ "گوشت کی آزادی" ہو جاتی ہے۔ اس پر عمل ہونے کے متعلق تو میں نہیں کہہ سکتا مگر اسکی تعلیم ضرور آجکل سے زیادہ زوروں پر تھی۔ میں نفس پر قابو پانے کی تعلیم نہیں دیتا۔ کمیونزم نفس پر قابو پانے کو نہیں کہتی لیکن زندگی کی خوشی اور طاقت اور تسکین محبت سے خود بخود نفس پر قابو حاصل ہو جائیگا۔ جنسیاتی معاملوں میں آجکل کی پھیلی ہوئی تیز زندگی کو خوشی اور طاقت نہیں دیتی بلکہ چھین لیتی ہے۔ انقلاب کے زمانہ میں یہ بہت برا ہے۔

نوجوانوں کو خاص طور سے زندگی کا لطف حاصل کرنا چاہئے۔ اچھے کھیل تیرنا، ٹہلنا، دوڑنا، ہر قسم کی جسمانی کسرتیں اور مختلف قسم کی دلچسپیوں کی چیزیں ہونی چاہئیں جس قدر ممکن ہو سکے سیکھنا، پڑھنا اور چیزوں کا جانچنا عام ہونا چاہئے۔ اس سے نوجوانوں کے ان انتظاروں جنسیاتی سوالات اور اچھی زندگی گذارنے سے زیادہ فائدہ ہوگا۔ تندرست بدن اور دماغ ہونگے۔ انہیں نہ تو سادھو یا رنگین مزاج بنانا اور نہ ہی کے شکار سمجھ کر کہتے ہیں کہ ہم ان دونوں کے درمیان ہیں۔ کیا تم جوان کامریڈ کو جانتی ہو۔ وہ ایک اچھے کام کرنیکے قابل لڑکا ہے لیکن پھر بھی مجھے ڈر ہے کہ اس سے زیادہ فائدہ نہ ہوگا۔ وہ لڑائی اور انقلاب کے زمانہ میں کام نہ آسکے گا کیونکہ وہ ایک سے محبت کرتا ہے اور کبھی دوسرے سے مجھے ان عورتوں کے متاثر ہونے اور برداشت کرنیکی طاقت رکھنے کا یقین نہیں ہے جو کہ یہ سمجھتی ہیں کہ ہر ایک محبت ملا دیتی ہیں اور نہ ان مردوں پر یقین ہے جو ہر جوان عورت کے پیچھے بھاگتے پھرتے ہیں۔ یہ انقلاب کبھی نہیں کر سکتے۔ لینن چپ کر کھڑا ہو گیا۔ اچھا

ہاتھ میز پر رکھا۔ پھر تھوڑی دیر تک کمرے میں چلتا رہا۔

"انقلاب کیلئے عوام اور افراد کے خیالات کی یکسوئی اور طاقت بڑھانے کی ضرورت ہے۔ انقلاب ایسی خراب حالتیں برداشت نہیں کر سکتا کیونکہ جنسیاتی زندگی میں بے قاعدگی بورژوا طبقہ اور تباہی کی نشانی ہے۔ مزدوروں کا ترقی کرنے والا طبقہ ہے اسکو سلانے یا تحریک میں لانے کیلئے نشہ کی ضرورت نہیں پڑتی۔ نشہ چاہے جنسیاتی مبالغہ سے ہو یا شراب سے۔ اسکو سرمایہ داری کا جنگلی پن، خرابی اور بے شرمی نہ بھولنا چاہئے۔ اسے کمیونسٹ طرز پر طبقہ کی لڑائی لڑنا چاہئے۔ جذبات پر فتح اور قاعدوں کی پابندی محبت میں شکست نہیں ہے۔ معاف کرنا کلارا۔ میں اپنی گفتگو سے بہت دور ہٹ گیا ہوں۔ تم نے مجھ سے چپ رہنے کو کیوں نہ کہا، میری زبان قابو سے باہر ہو گئی ہے۔ مجھے اپنے نوجوانوں کے مستقبل کا خیال ہے۔ یہ انقلاب کا ایک حصہ ہے۔ اگر بورژوا طبقہ کی سماج سے انقلاب کی طرف نقصان دہ خیالات آرہے ہیں اور اسکی جڑیں اس میں پھیل رہی ہیں تو انہیں شروع ہی سے کچل دینا چاہئے۔ اس قسم کے سوالات عورتوں کے مسئلوں کا حصہ ہیں۔"

لینن بہت جوش میں بولا تھا۔ مجھے محسوس ہوا کہ ہر لفظ اسکے دل سے نکل رہا ہے اور اسکی حرکتوں نے اس احساس کو مضبوط کر دیا۔ کبھی جوش میں ہاتھ کی حرکت ایک خیال ظاہر کرتی تھی۔ مجھے معلوم ہوا کہ لینن بڑے بڑے ضروری اور سیاسی مسئلوں کے علاوہ ان چھوٹی باتوں کو بھی بہت غور سے سنتا تھا۔ صرف روس ہی کے نہیں بلکہ سرمایہ دار ممالک کے بھی عقلمندی سے باگراہ ہوئے۔ وہ زبردست مارکسسٹ کیطرح ہر بات کے ہر پہلو کو معلوم کر لیتا تھا۔ اسکی زندگی کا واحد مقصد عوام کو انقلاب تک لے جانا تھا۔ اسلئے وہ چیز کی قیمت قاعدے سے بڑھتی ہوئی انقلابی طاقت پر اثر سے لگاتا تھا۔ چاہے وہ نیشنل ہو یا انٹرنیشنل کیونکہ مختلف ملکوں اور مختلف ترقی کے درجوں میں تاریخی خاصیتوں کا پورا خیال کرتے ہوئے اسکی آنکھوں کے سامنے ہمیشہ صرف دنیا کا انقلاب رہتا تھا۔

"کامریڈ لینن مجھے افسوس ہے کہ یہاں تمہاری باتیں سینکڑوں یا ہزاروں آدمی نہیں سن رہے ہیں۔" میں نے چلا کر کہا۔ "تمہیں معلوم ہے کہ تمہیں مجھے ہم خیال بنانے کی ضرورت نہیں ہے لیکن تمہارے خیالات سننے سے دوسروں

اور مخالفین کو فائدہ ہوگا۔" لینن مسکرایا۔ "شاید میں کبھی ان خیالات پر بولوں یا لکھوں لیکن ابھی نہیں ابھی ہمارا کُل وقت اور طاقت دُوسرے کاموں پر صرف ہونی چاہیئے۔ ابھی بڑی اور زیادہ خطرناک مشکلیں ہیں سوویٹ رُوس کی طاقت کو مضبوط ہونے میں ابھی دیر ہے۔ ہمیں پولینڈ کی لڑائی کا نتیجہ دیکھنا چاہیئے۔ اور اس سے پُورا فائدہ اُٹھانا چاہیئے۔ رانگل ابھی جنوب میں ہے۔ مگر ہمیں یقین ہے کہ ہم اس سے جلد نجات حاصل کر لیں گے۔ اس سے انگلینڈ اور فرانس کے سرمایہ داروں اور ان کے ہمدردوں کے منصوبے خاک میں مل جائیں گے۔ لیکن ہمارے کام کا سب سے مشکل حصّہ تعمیر ابھی باقی ہے۔ اسمیں جنسیاتی تعلقات شادی اور خاندان کے سوالات عام ہو جائینگے۔ اسی زمانہ میں تمہیں جب کبھی اور جہاں کہیں ضرورت ہو لڑائی شروع کر دینا۔ تمہیں دیکھنا چاہیئے کہ یہ مسئلہ مارکس کے نظریہ کے بغیر حل نہیں ہوتا اور یہ سازش اور گمراہی کا سبب نہیں بنتے۔ اب میں تمہارے کام کے متعلق گفتگو کرونگا۔

لینن نے گھڑی کی طرف دیکھتے ہُوئے کہا۔ میں نے جتنا وقت تم سے باتیں کرنے کیلئے مقرر کیا تھا اسمیں سے آدھا گذر گیا۔ تم عورتوں میں کمیونسٹ کام کے متعلق تجویزیں بتاؤگی۔ اس معاملہ میں تمہارے تجربوں اور اصولوں کو میں جانتا ہُوں۔ اسلئے ہمیں اسکے متعلق گفتگو کرنے کی ضرورت نہیں۔ تمہارے دماغ کسی قسم کی تجویزیں ہیں؟ میں نے اسکے متعلق اچھی طرح بتایا۔ لینن بغیر قطع کلام کئے موافقت میں سر ہلاتا رہا۔ جب میں ختم کر چکی تو میں نے سوال کی نظروں سے اسکی طرف دیکھا۔

"ٹھیک ہے" اس نے کہا۔ "تم زنوف سے اسکے متعلق باتیں کر لو۔ اگر تم خاص خاص عورتوں کی میٹنگ میں اسکی رپورٹ پڑھو اور اس پر بحث کرو تو اچھا ہو۔ یہ بہت افسوس کی بات ہے کہ کامریڈ انیسا یہاں نہیں ہے۔ وہ بیمار ہے اور کاکیشس گئی ہے۔ بحث کے بعد تجویزیں لکھو۔ ایک کمیشن اسے غور سے دیکھے گا۔ اور پھر ایگزیکیوٹیو آخری فیصلہ سنا دیگا۔ میں صرف چند خاص باتوں پر بیتی کرنا چاہتا ہوں جن میں کہ میں تمہارا ہم خیال ہوں۔ اگر ہمارے کام کو کامیاب بنانا اور نتیجہ خیز بنانا ہے

تو مجھے دو چیزیں ہماری موجودہ تحریک اور پروپگنڈے کیلئے بہت ضروری معلوم ہوتی ہیں۔

اس سے یہ صاف ظاہر ہو جانا چاہیئے کہ عورتوں کی اصلی آزادی صرف کمیونزم کے ذریعہ ممکن ہے نہ الگ کی جاسکنے والی عورتوں کی سماجی اور انسانی جگہ پیدائش کے ذرائع اور ذاتی ملکیت کے تعلقات کو پوری طرح دکھانا چاہیئے۔ اس سے ہماری پالیسی اور عورتوں کی اس حالت کے بیچ میں ایک صاف اور مضبوط دیوار بن جائیگی اس سے عورتوں کے سوال کو مزدوروں کے سماجی سوالات کا ایک حصہ سمجھنے کی بنیاد پڑ جائیگی اور اسطرح اسے مزدوروں کے طبقہ کی جدوجہد اور انقلاب سے مضبوط باندھ دیا جائیگا کمیونسٹ عورتوں کی تحریک عوام کی تحریک کا ایک حصہ بن جائیگی۔ یہ صرف مزدوروں ہی کی نہیں بلکہ کل مظلوموں اور سرمایہ داری کے شکاروں کی تحریک ہونی چاہیئے۔ مزدوروں کے طبقہ کی جدوجہد اور اسکی تاریخی طور پر بنائی ہوئی چیز کمیونسٹ سماج میں اسکی ضرورت ظاہر کرتی ہے ہم اس کا صحیح غور کر سکتے ہیں کہ صرف کمیونسٹ انٹرنیشنل میں انقلابی عورتیں ہیں لیکن یہ کافی نہیں ہے ہمارا کام دیہاتی اور شہری کام کرنے والی مزدور اور کسان عورتوں کو اپنے ساتھ لانا ہے۔ اپنی جدوجہد اور خاص طور پر کمیونسٹ سماج کو بنانے کے لئے انہیں اپنی طرف لائے بغیر عورتوں کے کوئی تحریک عام نہیں ہو سکتی۔

ہمارے بنیادی خیال کی وجہ سے منظم کرنے کا اصول ترقی کر رہا ہے عورتوں کے لئے کوئی خاص تنظیم نہیں ہے۔ ایک کمیونسٹ عورت ایک کمیونسٹ مرد کی طرح پارٹی کی ممبر ہے۔ اس کے یکساں حقوق اور فرائض ہیں اسکے متعلق اختلاف رائے نہیں ہو سکتی۔ پھر بھی ہمیں اس بات کو نظر انداز نہ کرنا چاہیئے کہ ہماری پارٹی کو جماعتوں میں کام کرنے والے کمیشنوں اور کمیٹیوں اور اسی قسم کی دوسری چیزوں کی ضرورت ہے جن کا خاص کام مزدور اور کسان عورتوں کو ابھارنا۔ ان کا پارٹی سے تعلق قائم کرنا اور انہیں پارٹی کے اثر میں لانا ہے۔ اسمیں عورتوں میں قاعدہ سے کام کرنے کا طریقہ بھی شامل ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ جنہیں بیدار کر کے ہم اپنے ساتھ لائیں انہیں سکھائیں اور انہیں کمیونسٹ پارٹی کی مدد میں مزدوروں کے

طبقہ کی جدوجہد کیلئے تیار کریں۔ میں صرف ان مزدور عورتوں ہی کے متعلق نہیں سوچ رہا ہوں کہ جو کارخانوں یا گھروں میں کام کرتی ہیں بلکہ ان غریب کسانوں اور عورتوں اور چھوٹے بورژوا عورتوں کے متعلق بھی کیونکہ وہ سب بھی سرمایہ داروں کا شکار ہیں اور جنگ کے بعد سے تو پہلے سے بھی زیادہ ہو گئی ہے۔ یہ بالکل سچ ہے کہ انکی زندگی کی کل باتیں بالکل غیر سیاسی اور غیر سماجی ہیں مگر ان کی طرف غور نہ کرنا زبردست غلطی ہوگی ہمیں ان عورتوں میں کام کرنے والی موزوں جماعتیں اور جوش والے اور تنظیم کرنے کے خاص طریقوں کی ضرورت ہے۔ یہ عورتوں کے واسطے موجودہ غلط برتاؤ نہیں بلکہ انقلابی برتاؤ ہے۔"

میں نے لینن کو بتایا کہ اسکے الفاظ نے میری ہمت بڑھا دی ہے۔ بہت سے اچھے کامریڈ اس خیال کی سخت مخالفت کرتے ہیں کہ عورتوں میں کام کرنے کے لئے خاص جماعتیں ہوں۔ وہ اسے برا اور سوشل ڈیموکریٹ قاعدوں کی طرف لوٹنا کہیں گے کہ کمیونسٹ پارٹی مردوں اور عورتوں کو برابر حقوق دیتی ہے اسلئے عوام میں بلا کسی جنسیاتی امتیاز کے ایک طرح کام کرنا چاہئے۔ عورتوں کو مردوں کی طرح ہونا چاہئے۔ لینن کا تحریک میں عورتوں کا خاص خیال رکھنا۔ وقت دیکھی باتیں کرنا اور غیر کمیونسٹ خیالات کی طرح غداری ہے۔

"یہ نہ نیا ہے اور نہ ثبوت" لینن نے کہا "تم ان سے دھوکا نہ کھانا چاہئے۔ ہماری پارٹی اور سوویٹ میں ہمیشہ عورتوں سے زیادہ مرد کیوں رہے؟ ٹریڈ یونین میں عورتوں کی تعداد اتنی کم کیوں رہی؟ واقعات خیالات کو تقویت پہنچاتے ہیں کمیونسٹ لیبر پارٹی کے سب سے با اصول اور زبردست دوستوں کا یہ خیال ہے کہ عورتوں میں کام کرنے کے لئے الگ جماعتیں نہ ہوں۔ ان کے خیال کے مطابق صرف مزدوروں کی یونین ہونی چاہئیں۔ میں انہیں جانتا ہوں جب "خیالات کی کمی" ہوتی ہے تو بہت سے انقلابی مگر پریشان دماغ اصول کی پناہ لیتے ہیں۔ "خیالات کی کمی" کے معنی واقعات سے آنکھ چرانا ہے۔ یہ نہیں ہونا چاہئے۔ اس قسم کے با اصول آدمی کسی طرح ان انقلابی ضروریات کو اپنے خیالات کو اپنی انقلابی ضروریات کے مطابق ڈھالتے ہیں جو کہ واقعات کی وجہ سے پیدا ہو گئی ہیں؟ اس قسم کی سب باتیں زبردست ضروریات

کے سامنے ختم ہو جاتی ہیں جب تک کہ کروڑوں عورتیں ہمارے ساتھ نہ ہوں ہم کمیونسٹ طریقہ کے مطابق مزدوروں کی ڈکٹیٹرشپ نہیں قائم کر سکتے ہمیں مطالعہ کرکے ان تک پہنچنے کا راستہ معلوم کرنا چاہیئے اور پھر ان تک پہنچنا چاہیئے

ہمارے لئے یہی وہ ٹھیک طریقہ ہے کہ جس سے ہم عورتوں کے فائدہ کی شرائط پیش کر سکتے ہیں یہ سیکنڈ انٹرنیشنل ڈیماکریٹس کا پروگرام نہیں ہے اس سے ہمیشہ سے ہمیشہ تک فردوں کی بڑائی یا ایک عرصہ تک بورژوا طبقہ کی حکومت کا یقین نہیں ظاہر ہوتا اور یہ عورتوں کو انقلابی راستہ سے ہٹا کر اصلاح پسند بنانے کی کوشش بھی نہیں ہے۔ ہماری شرائط عملی نتائج نکال کر بری طرح دبی ہوئی بورژوا سوسائٹی کی بلا طرفداروں اور حقوق کی عورتوں کی وقتی ضرورت کے مطابق ہیں ہم اس بات کا اعلان کرتے ہیں کہ ہم ان ضروریات کو محسوس کرتے ہیں اور عورتوں کی پستی اور مردوں کی بلندی کو سمجھتے ہیں اور اس سے نفرت کرتے ہیں ہم ان سب چیزوں سے نفرت کرتے ہیں جو ان مزدور عورتوں۔ گھر میں رہنے والی بیویوں۔ کسان عورتوں معمولی تجارت پیشہ اور کبھی کبھی حاکم طبقہ کی بیویوں کو دباتی ہیں۔ بورژوا سماج سے عورتوں کیلئے جو حقوق اور سماجی قوانین ہم نے مانگے ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہم عورتوں کی اصل حالت اور انکے فائدہ کی باتیں جانتے ہیں اور پرولتاریہ ڈکٹیٹرشپ میں اس پر غور کرینگے۔ ہم اصلاح پسندوں کی طرح انہیں عملی میدان سے دور نہ رکھیں گے بلکہ انقلابیوں کی طرح عورتوں کو مردوں کے ساتھ پرانے اقتصادی نظام کو ختم کرنے میں کام کرنے دینگے۔

میں نے لینن کو یقین دلایا کہ میں اسکی ہم خیال ہوں لیکن ہماری مخالفت یقینی ہے وہ لوگ جو اسے بغیر یقینی سمجھے ہیں اسکو برا کہیں گے اس سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا کہ عورتوں کی فوری ضروریات سمجھنے میں غلطی ہو سکتی ہے

"بیوقوف" لینن نے غصے سے کہا۔ یہ خطرہ تو ہر اس کام میں ہوتا ہے جو ہم کرتے ہیں اور ہم اس خطرہ سے ڈر کر ہر ضروری اور ٹھیک کام کرنا چھوڑ دیں تو ہم کچھ بھی نہ کر سکیں گے۔ پریشان مت ہو۔ ہم اپنے اصول مضبوطی

سے بنا سکتے ہیں یقیناً ہم صرف شرائط ہی کا خیال نہیں کرتے بلکہ انہیں پیش کرنے کے طریقہ کا بھی خیال کرتے ہیں میرا خیال تھا کہ میں نے اسے کافی صفائی سے بتا دیا ہے ہمیں اپنی شرائط اسطرح نہ رکھنا چاہئیں جیسے ہم باقاعدہ کچھ گن رہے ہیں حالات کے مطابق کبھی اس حق کے متعلق جدوجہد ہو رہی ہے تو کبھی دوسرے حق کے متعلق لیکن یہ سب پرولتاریہ کے فائدہ کیلئے ہونے چاہئیں۔

"اس قسم کی ہر جدوجہد میں ہمیں قابل عزت بورژوا طبقہ اور اصلاح پسندوں سے مقابلہ کرنا پڑتا ہے جو کسی طرح بھی بورژوا طبقہ سے کم قابل عزت نہیں ہیں انہیں یا تو ہماری ماتحتی میں لڑنا پڑیگا اور یا اپنے اصلی رنگ میں ظاہر ہونا پڑیگا۔ یہ جدوجہد ہمارے اور دوسری پارٹیوں کے درمیان اختلافات کو صاف ظاہر کر دیتی ہے اس سے وہ سب عورتیں ہمارے ساتھ ہو جاتی ہیں کہ جو اپنے آپ کو غلام مظلوم۔ مل مالکوں اور زمینداروں کے مظالم سے تباہ حال اور کال بورژوا طبقہ کی غلام سمجھتی ہیں۔ ہر شخص کی غداری کے بعد وہ سمجھ جائیں گی کہ انہیں ہمارے ساتھ لڑنا چاہیئے کیا اب بھی اسکی ضرورت ہے کہ میں تمہیں اسکا یقین دلاؤں کہ طاقت حاصل کرنے اور پرولتاریہ ڈکٹیٹرشپ قائم ہونے کے ساتھ ساتھ عورتوں کیلئے ہماری شرائط پر جدوجہد ضروری ہے؟ اس سے ہمیں بنا کام شروع کرنا ہے۔ یہ بالکل صاف ہے لیکن اگر ہم ہمیشہ ایک ہی شرط پیش کرتے رہے تو عورتیں اسٹیٹ پر قبضہ کرنے میں پوری طرح ہمارا ساتھ نہ دینگی عورتوں کو یہ بتانا سخت ضروری ہے کہ ہماری شرائط اور انکی تکالیف اور خواہشات میں کیسا سیاسی تعلق ہے انہیں بتانا چاہیئے کہ پرولتاریہ انقلاب ان کیلئے کتنا اہم ہے۔ اس سے انہیں قانون کی رو سے اور عملی طور پر خاندانوں میں حکومت میں سماج میں۔ غرضیکہ ہر جگہ مردوں سے پوری برابری ہوگی اور بورژوا طبقہ کا غیر انصافی طریقہ ختم ہو جائیگا۔

"یہ سوویٹ روس میں ہو رہا ہے" میں نے قطع کلام کیا

"ہاں۔ یہ ہماری تعلیم کی ایک عملی مثال ہوگی" لینن کہتا گیا۔ سوویٹ روس عورتوں کے متعلق ہماری شرائط کو نئے نقطۂ نظر سے دیکھ رہا ہے۔ پرولتاریہ ڈکٹیٹرشپ میں ان شرائط پر بورژوا طبقہ اور پرولتاریہ

میں جدوجہد ہوگی۔ کمیونسٹ سماج کی تعمیر کا کام ہے۔ دوسرے ممالک کی عورتوں کو اس سے معلوم ہوگا کہ پرولتاریہ کی طاقت حاصل کرلینا
ضروری ہے اس بات پر بہت زور دینا چاہیئے تاکہ ہم عورتوں کو پرولتاریہ طبقاتی جدوجہد میں شریک کرسکیں کمیونسٹ پارٹیوں
کی کامیابی کیلئے یہ ضروری ہے کہ عورتوں کو پارٹی کے اندر اصولوں کو سمجھا کر اور تنظیم کی بنیاد پر لایا جائے لیکن
ہمیں اپنے آپکو دھوکا نہ دینا چاہیئے۔ ہمارا ملکی حصہ بھی اس بات کو ٹھیک نہیں سمجھتا حالانکہ کمیونسٹوں کی ماتحتی
میں کام کرنیوالی عورتوں کی ایک عام تحریک کی ضرورت ہے مگر وہ کاہلوں کی طرح کچھ بھی نہیں کرتے۔ وہ یہ نہیں سمجھتے
کہ اس قسم کی ایک عام تحریک پارٹی کے کام کا ایک اہم حصہ ہے بلکہ پارٹی کا آدھا کام ہے کیونکہ طاقت حاصل
کرنیکی قیمت اور اچھی کمیونسٹ عورتوں کی تحریک کی ضرورت کو مان لینا بالکل بیکار ہے کیونکہ یہ صرف فرضی ہونا
ہے۔ عورتوں میں تحریک اور پروپیگنڈا انکی بیداری اور انہیں انقلابی بنانا ایک معمولی بات سمجھی جاتی ہے جس کا واسطہ
صرف عورتوں سے ہے۔ وہ اسلئے نہیں کرتے کہ یہ کام بہت مشکل اور دھیرے دھیرے ہوتا ہے لیکن یہ زبردست
غلطی ہے اس سے بہت زیادہ علیحدگی اور دوری ظاہر ہوتی ہے۔ ہمارے ملکی حصے کے اس برتاؤ کی کیا بنیاد ہے۔ پورے
طور پر غور کرنے سے معلوم ہوگا کہ عورتیں اور انکے کام کی قیمت کم سمجھی جاتی ہے۔ بدقسمتی سے ہمارے کامریڈوں کیلئے یہ
مقولہ اب بھی ٹھیک ہے کہ کسی کو غور سے دیکھو تو وہ فلسٹین معلوم ہوگا۔ نہیں چاہیئے کہ انہیں خاص طور پر ان کے
عورتوں کے متعلق نہ کچھ خاص طور سے دیکھا ہو۔ اس سے زیادہ بھی کوئی ثبوت ہوسکتا ہے کہ یہ کامریڈ عورتوں کے گھر کے
چھوٹے چھوٹے کاموں میں وقت اور طاقت خراب ہوجانے، انکے دماغ بیکار ہونے انکے دل کی خواہشات مرجانے
اور انکی قوت ارادی ختم ہوجانے کو معمولی بات سمجھتے ہیں۔ یہاں بورژوا عورتوں کے متعلق نہیں کہہ رہا ہوں۔ کہ جو
گھر کے کام کی ذمہ داری ——— یہاں تک کہ بچوں کا پالنا بھی نوکروں کے سپرد کردیتی ہیں۔ یہ اُن عورتوں کے متعلق ہے جو
بہت زیادہ تعداد میں مزدوروں کی بیویاں یا خود فیکٹری میں دن رات کام کرتی ہیں۔

بہت کم آدمی ——— پرولتاریہ تک بھی ——— اس بات کو سمجھتے ہیں کہ وہ عورتوں کے کام میں ہاتھ ڈال کر عورتوں کو
کسقدر تکالیف اور مصیبتوں سے بچا سکتے ہیں لیکن اسے مردانہ شان کے خلاف سمجھتے ہیں۔ وہ اپنا آرام دیکھتے ہیں۔ ان کے

ہزاروں بیچاری کاموں میں عورت کی گھر کی زندگی قربان کر دی جاتی ہے۔ بدقسمتی سے اب بھی لوگ مردوں کو عورتوں کا مالک سمجھتے ہیں۔ عورتوں کے پیچھے ہونے اور مردوں کے انقلابی خیالات سمجھ سکنے سے مردوں کو جدوجہد میں دلچسپی نہیں ہے۔ اصل میں مردوں کی زندگی کو عملی طور پر جانتا ہوں عورتوں میں ہم کمیونسٹوں کے سیاسی کام کیلئے مردوں کو تعلیم کی ضرورت ہے ہمیں مردوں کے عورتوں کے مالک ہونے کے خیال کو بالکل پوری طرح ختم کرنا ہے عوام میں بھی اور پارٹی میں بھی۔ مردوں اور عورتوں کے ایک اسٹاف کی ضرورت کی طرح جو عملی اور علمی طور پر سیکھے ہوئے ہوں اور مردوں اور عورتوں میں پارٹی کی تحریک کرنے کا کام بھی بہت ضروری ہے۔"

میرے اس سوال پر کہ سوویت روس میں اس سوال کے متعلق کیا خیالات ہیں لینن نے جواب دیا پرولتاری ڈکٹیٹرشپ کی حکومت کمیونسٹ پارٹی اور ٹریڈ یونین اس بات کی پوری کوشش کر رہی ہیں کہ مردوں اور عورتوں کے متعلق پرانے خیالات دبانے غیر کمیونسٹوں کی سائیکالوجی کو بالکل ختم کر دیں قانون میں تو مردوں اور عورتوں کے حقوق میں مکمل برابری ہے ہی مگر ہر جگہ اسکا بھی ثبوت ملتا ہے کہ اس برابری پر پوری طرح عمل ہو رہا ہے ہم عورتوں کو سماجی اقتصادیات میں ملاتے اور حکومت چلانے میں آگے بڑھا رہے ہیں ہر سکول ان کیلئے کھلا ہے تاکہ انکی نوکری کرنے کی اور سماجی طاقت بڑھ سکے ہم نے ہوٹل، عام کھانے کے گھر، لانڈریاں، مرمت کی دوکانیں، بچوں کے مکانات، بچوں کے اسکول اور ہر طرح کے اسکول ہیں جن میں جنسیاتی تمیز نہیں ہوتی مختصر یہ کہ ہم سنجیدگی سے اپنے پروگرام کی سماج کے علیحدہ گھروں کو ختم کرنے کی شرط کو پورا کر رہے ہیں۔

اس سے عورتوں کو گھر کے کام سے آزادی اور مردوں کی غلامی سے چھٹکارا مل جائیگا اس سے انہیں اپنی پوری قابلیت کے استعمال کا موقع ملیگا۔ بچے گھر سے زیادہ اچھی طرح پرورش پاتے ہیں۔ ہم نے عورتوں کے لئے جو قوانین بنائے ہیں وہ دنیا کے تمام دوسرے ممالک سے اچھے ہیں اور منظم مزدوروں کے افسران ان پر عمل کراتے ہیں ہم بچوں کی پرورش گاہیں، ماؤں اور بچوں کیلئے گھر، ماؤں کے ہسپتال، بچوں کی پرورش پر لکچر، نمائش، ماؤں کو اپنے اور اپنے بچوں کی حفاظت کا طریقہ بتانا اور اسی قسم کی ہزاروں چیزیں کرتے ہیں۔ ہم پوری کوشش سے ان عورتوں کی دیکھ بھال کر رہے ہیں کہ جو بے روزگار ہیں۔

ہم کو اسکا احساس ہے کہ یہ سب عورتوں کی غیر مساوات کی نسبت سے کچھ بھی نہیں ہے۔ ابھی وہ اصل آزادی سے بہت دور ہیں۔ زار کے زمانہ کے سرمایہ دار روس کے لحاظ سے یہ بہت زبردست ترقی ہے۔ دوسرے سرمایہ دار ممالک سے بھی عورتوں کی حالت یہاں اچھی ہے ہم نے ترقی کی ہے اور کر رہے ہیں تمہیں یقین کرنا چاہیئے کہ ہم اپنی کل طاقت ختم کر دینگے کیونکہ سوویٹ روس کا ہر دن یہ ثابت کرتا ہے کہ بغیر عورتوں کے ہم ترقی نہیں کر سکتے۔ ایک ایسے ملک کا خیال کرو جہاں ۸۰ فیصدی کسان ہیں چھوٹے کسانوں کے یہاں ہر گھر میں عورتیں زنجیروں سے جکڑی ہیں اس لحاظ سے جو تمہارے لیئے ہم سے بہت زیادہ آسان کام ہوگا میں مان لیتا ہوں کہ پرولتاریہ عورتوں میں انقلاب کرنے اور طاقت حاصل کرنیکی تاریخی تحریک ختم ہو جائیگی۔ مگر ہم اس سے پریشان نہیں ہوتے۔ ہماری مشکلات کیسا تھ ہماری طاقت بھی بڑھتی ہے۔ واقعات کا دباؤ ہمیں مجبور کر دیگا کہ ہم عام عورتوں کو آزاد کرنے کیلئے نئے طریقے نکالیں سوویٹ اسٹیٹ سے مل کر کام کرنے سے بہت فائدہ ہوگا۔ لیکن یہ مل کر کام کرنا کمیونسٹ طریقہ سے ہوگا۔ نہ بورژوا طریقہ کے مطابق جو کہ اصلاح پسند بتاتے ہیں اور جن کا غیر انقلابی رویّہ اصل بات کو ختم کر دیتا ہے۔ انفرادی تجویزیں اور مل کر کام کرنا ساتھ ساتھ چلے گا جس سے بہت ترقی ہوگی۔ پرولتاریہ ڈکٹیٹر شپ میں کمیونزم کے ذریعہ دیہاتوں میں بھی عورتوں کو آزادی حاصل ہو جائے گی میری اُمیدوں کی زبردست بنیاد کاشتکاری اور کارخانوں میں بجلی کا استعمال ہے۔ یہ ایک زبردست کام ہے لیکن ان پر عمل کرنا حد سے زیادہ مشکل ہے عوام کی ساری طاقت بیدار کر کے استعمال کرنے سے یہ کام پورا ہوگا۔ کروڑوں عورتوں کی طاقت کی بھی حد سے زیادہ ضرورت ہے "۔

پچھلے دس منٹ میں جب کہ لینن بول رہا تھا دو دفعہ دروازہ کھٹکھٹایا گیا تھا۔ اس نے اب دروازہ کھولا اور کہا میں ابھی آتا ہوں" پھر میری طرف مُڑا اور ہنستے ہوئے کہا۔ "کلارا تم جانتی ہو کہ میں اس بات سے فائدہ اُٹھاؤنگا کہ میں ایک عورت کے ساتھ رہا۔ میں اپنی باتوں کو ایک مشہور عورت سے معلوم کر کے بتاؤنگا حالانکہ اس دفعہ عورت کے بجائے مرد زیادہ بولا۔ مجھے یقین ہے کہ تم نے بہت سنجیدگی سے سنا ہے۔ اسی وجہ سے

میں نے بہت موثر طریقہ پہ یہ بات بتائی اسطرح مذاق کرتے ہوئے لینن نے مجھے کوٹ پہننے میں مدد دی
اس نے کچھ سوچتے ہوئے کہا "تم کو اور زیادہ گرم کپڑے پہننے چاہئیں۔ ناسکو اسٹٹ کا رڈ تمہیں بھی
تمہاری اچھی طرح خبرداری کرنی چاہیئے کہ کہیں تمہیں سردی نہ لگ جائے۔ خدا حافظ" اس نے مجھ
سے جوش سے ہاتھ ملایا۔

تقریباً دو ہفتہ بعد لینن سے عورتوں کی تحریک پر باتیں ہوئیں لینن مجھ سے ملاقات کرنے آیا تھا
تقریباً ہمیشہ کیطرح اسکی ملاقات خلاف اُمید تھی۔ اس زیادہ کام کے بوجھ سے تھوڑی دیر کیلئے چھٹکارا
پانے کے بعد۔ جس نے کہ کامیاب انقلاب کے لیڈر کو ختم کر دیا۔ لینن بہت تھکا معلوم ہوتا تھا۔ زار کی
کی شکست ابھی یقینی نہ تھی اور سوویٹ گورنمنٹ کو بڑے شہروں میں کھانے کے انتظام کی مصیبت کا سامنا کرنا
پڑتا تھا۔

لینن نے مجھ سے ڈائرکشن کے متعلق پوچھا میں نے اُسے بتایا کہ ایک بڑا کمیشن مقرر ہوا تھا جس میں
خاص خاص عورتوں نے اپنی رائیں دی تھیں لینن نے کہا "ہم کو یاد رکھنا چاہیئے کہ تیسری ورلڈ کانگریس
اس سوال کو ضرورت کے مطابق بہت غور سے دیکھے گی یہی واقعہ بہت سے کامریڈوں کا تعصب ختم کردیگا
عورتوں کو محنت سے کام شروع کرنا چاہیئے" لینن نے زور سے کہا کہ انہیں چپکے سے نہیں بلکہ لڑنے والوں کی
طرح زور سے صاف الفاظ میں کہنا چاہیئے" کانگریس کوئی نمائش نہیں ہے جہاں عورتیں دُبان کیلئے
جاتی ہیں۔ یہ ایک کمرہ ہے جہاں ہم معلومات حاصل کرنے اور انقلابی طریقہ پر لڑنے جاتے ہیں ثابت کر
دو کہ تم لڑ سکتی ہو۔ پہلے تم دشمنوں سے اور اسکے بعد اگر ضرورت ہو تو پارٹی کے اندر بھی اپنے مخالفین سے
لڑو۔ ہم کروڑوں عورتوں کے ساتھ رہتے ہیں۔ ہماری روسی پارٹی ان تجویزوں اور کاموں کی طرفداری کریگی
جو کہ ہمیں ان کیساتھ کرنے اگر وہ ہمارے ساتھ نہ ہونگیں تو ممکن ہے کہ رد انقلابی انہیں ہمارے مخالف

کر دیا ہمیشہ ہمیں عوام عورتوں کے متعلق سوچنا چاہئیے۔ انہیں ہمارے ساتھ ہونا چاہئیے اس میں ہمیں کتنی ہی مصیبتیں برداشت کرنا پڑیں۔"

یہاں انقلاب کے زمانہ کی اچھی زندگی میں میں نے مزدور عورتوں کی ایک انٹرنیشنل تحریک کے متعلق سوچا تمہاری غیر پارٹی کی عورتوں کی کانفرنس اور کانگریس سے مجھے یہ خیال پیدا ہوا ہے۔ ہم اس خیال کو نیشنل نہیں انٹرنیشنل کر دینگے۔ یہ واقعہ ہے کہ جنگ عظیم نے ہر طبقہ اور ہر قسم کی عورتوں پر زبردست اثر کیا ہے وہ کام کر رہی ہیں انہیں سب سے بڑی تکلیف کی صورت میں زندہ رہنے کا سوال پیدا ہو گیا ہے جیسے کہ زیادہ تر سوچ بھی نہ سکتی تھیں اور جیسے صرف چند نے اچھی طرح سمجھا ہے۔ اس کا اطمینان بخش جواب بورژوا طبقہ کی سماج نہیں بلکہ کمیونزم دے سکتی ہے۔ ہم کو سرمایہ دار ممالک میں عام عورتوں کو ہوشیار کرنا ہے اور اسی لیے ہم ایک غیر جماعتی عورتوں کی انٹرنیشنل کانگریس بلا رہے ہیں۔"

لینن نے فوراً جواب نہ دیا۔ اس نے منہ کو دبایا۔ نیچے کے ہونٹ کو کھینچا اور میری تجویز پر غور کیا اور پھر کہا "ہاں ہمیں یہ کرنا چاہئیے۔ یہ ایک اچھا خیال ہے لیکن بہترین خیال پر بھی اگر اچھی طرح عمل نہ کیا جائے تو کام نہیں دیتا۔ کیا تم نے سوچا ہے کہ کیسے کام ہوگا؟ اسکے متعلق تمہارا کیا خیال ہے۔"

میں نے لینن کو سب باتیں تشریح سے بتائیں۔ ہمارا پہلا کام یہ تھا کہ مختلف ممالک سے عورتوں کی ایک کمیٹی بنائی جائے جو کہ ہمارے ملک سے قریبی رشتہ رکھتے ہوں اور پھر تیاری کر کے ایک کانگریس بلائی جائے۔ یہ ابھی طے کرنا باقی تھا کہ کمیٹی سرکاری طور پر اور پبلک میں کیا کام کرنا شروع کریگی۔ اسکے ممبروں کا پہلا کام یہ ہوگا کہ کام کرنے والی عورتوں کی ٹریڈ یونین کے لیڈروں۔ سیاسی کام کرنے والی عورتوں کی تحریک۔ بورژوا طبقہ کی عورتوں کی ہر جماعت سے جس میں لیڈی ڈاکٹر۔ استانیاں اور مصنف وغیرہ بھی شامل ہوں ملنا چاہئیے۔ مختلف ممالک میں مختلف پارٹیوں کی ایک انتظامیہ کمیٹی بنائی جائے انٹرنیشنل کمیٹی نیشنل کمیٹی کے ممبروں سے بنے گی جو کہ انٹرنیشنل کانگریس کا انتظام کرے گی اور اس کا

پروگرام۔ وقت اور میٹنگ کی جگہ بھی مقرر کریگی۔

میرے خیال میں کانگریس کو سب سے پہلے عورتوں کی نوکری کے حق کو دیکھنا چاہئے جس میں بیکاری، برابر
کام کی برابر مزدوری۔ قاعدے کے حساب سے آٹھ گھنٹے کام اور عورتوں کی حفاظت کے قانون۔ ٹریڈ یونین۔
نوکروں کی جماعتیں عورتوں اور بچوں کو خاص سماجی رعایتیں، بیوی اور ماں کی مدد کے لئے سماجی ادارے
وغیرہ سب چیزیں آجاتی ہیں۔ پروگرام میں عورتوں کی شادی میں حیثیت۔ خاندانی قانون اور عوام کے
سیاسی قوانین بھی ہونے چاہئیں۔ ہم نے یہ تجویزیں سامنے رکھیں اور پھر بتایا کہ نیشنل کمیٹی کس طرح پریس
اور میٹنگوں کے ذریعہ سے ہمدردی کی تحریک کے ذریعہ سے کانگریس کی پوری تیاری کریگی۔ اس تحریک
میں ایک خاص اہمیت ہوگی کیونکہ یہ زیادہ سے زیادہ عوام عورتوں کو اپنے ہاتھ میں لاکر انہیں سنجیدگی
سے بحث کئے جانے والے سوالوں پر غور کرنے اور ان کا خیال کمیونزم اور کمیونسٹ انٹرنیشنل کی
پارٹیوں کی طرف کیا جائے گا۔ ان تمام ہوشیار اور کام کرنے والی سماجی عورتوں میں یہ تحریک ہونا
چاہئے کہ کل جماعتوں کے نمائندوں کی کانگریس اور عام عورتوں کی میٹنگوں سے ڈیلیگیٹوں کو مل کر
کام کرنے کا یقین دلا دینا چاہئے۔ کانگریس کو پورے طبقہ کی طرح نمائندگی نہیں بلکہ حقیقتاً عوام
کی نمائندگی کرنی چاہئے۔ کمیونسٹ عورتوں کو صرف کھینچنا ہی نہیں بلکہ تیاری کے کام میں نمائندگی کرنی
چاہئے۔ ہم لوگوں کو ان کی مدد کرنی چاہئے۔ یہ سب کام انٹرنیشنل کمیٹی اور خود کانگریس کا بھی حصہ
ہیں۔ کا ٹھیک اور پورا فائدہ اٹھانا چاہئے۔ پروگرام کے ہر حصہ پر کمیونسٹ تجویزیں کانگریس کے
پاس بھیجنی چاہئیں جو کہ اصولوں میں صاف اور سماجی حالت کے لحاظ سے ہوں۔ یہ سب چیزیں
انٹرنیشنل کی اکزیکیوٹیو میں بحث کے بعد پاس کر دی جائیں گی۔ عام عورتوں کے خیال اور کانگریس کے
کام کا مرکز کمیونسٹ نعرے اور کمیونسٹ تجویزیں ہونگی۔ کانگریس کے بعد وہ زیادہ سے زیادہ ممکن
عام عورتوں میں پھیلائی جائیں گی اور انہیں عورتوں کی انٹرنیشنل عام تحریک کو ترقی دینے میں مدد دی جائیگی۔

کانگریس کمیٹی کی کل کمیونسٹ عورتوں کیلئے اچھی طرح متحد ہونا اور صاف اور پہلے سے طے شدہ اصولوں
پر عمل کر کام کرنا ہی اچھے کام کی شرط ہے۔

جب میں یہ کہہ رہی تھی تو لینن سر ہلا رہا تھا اور کبھی کبھی ہاں کر دیتا تھا عزیزہ کلارا۔ مجھے معلوم ہوتا ہے
کہ تم نے اسکے سیاسی اور جماعت کی اہم باتوں پر اچھی طرح غور کر لیا ہے" لینن نے کہا۔ "مجھے پورا یقین ہے
کہ اس حالت میں کانگریس بہت اہم کام کر سکتی ہے۔ یہ ہمیں بہت سی عورتوں کو اپنی طرف لانے میں
مدد دیگی۔ نوکری پیشہ، کارخانوں میں کام کرنے والی بیویوں اور دوسری عورتوں کو جیتنے میں مدد دیگی۔
بڑے پیمانے پر ہڑتالیوں اور جھگڑوں کے متعلق سوچو۔ باغی عورتوں اور ہوشیار کامریڈوں کی وجہ سے
انقلابی مزدوروں کی طاقت میں کتنا اضافہ ہوگا۔ یہ اس وقت ہوگا جب ہم یہ سمجھ جائیں گے کہ انہیں
کس طرح اپنی طرف لایا جا سکتا ہے اور پھر کس طرح اپنے ساتھ رکھا جا سکتا ہے۔ اس سے ہمیں
بہت زیادہ فائدہ ہوگا لیکن یہاں ایک سوال پیدا ہوتا ہے ممکن ہے کہ ریاست کے افسران اسے
اچھی نظر سے نہ دیکھیں اور اسے روکنے کی کوشش کریں لیکن میں یہ نہیں سمجھتا کہ وہ اسے زبردستی دبانے
کی کوشش کرینگے۔ وہ تمہاری تحریک کو ڈرائیں گے۔ کیا تم اس سے نہیں ڈرتیں کہ بورژوا طبقہ کے
اور اصلاح پسند ممبر زیادہ ہونگے۔ بلاشبہ زبردست پروگرام سے کانگریس اور کمیٹیوں کے کمیونسٹ
ممبروں کو اپنے قبضہ میں رکھیں گے اور سب سے پہلے کیا تمہیں واقعی یقین ہے کہ کامریڈوں کو مارکس کی
تعلیم جو کہ ان عورتوں کو دی گئی ہے تمہیں عزت اور کامیابی سے لڑنے دیگی؟

میں نے جواب دیا کہ اسکی بہت کم امید ہے کہ افسران کانگریس کے خلاف کوئی تشدد کا قدم اٹھائینگے
کانگریس کے خلاف چالیں اور بے رحمی کے کام اسکے لئے پروپیگنڈے کا کام دینگے۔ غیر کمیونسٹوں کی زیادہ
تعداد کا ہم کمیونسٹ سماج کے سوالات کو سمجھنے اور تشریح کرنے میں تاریخی مادیت۔ روس کے مزدوروں کی
فتح۔ اسکے عورتوں کو آزاد کرنے کے زبردست کام اور اپنی تجویزوں اور شرائط کی اچھائیوں سے مقابلہ

کرینگے۔ کامریڈوں کو ذاتی طور پر سمجھنے اور انہیں سکھانے کی کمزوری ورکسر کو ہمدردی کے ساتھ حل کر کام کرنے اور
تیاری سے پوری کی جائینگی۔ میں روسی کامریڈوں سے بہت زیادہ امیدیں رکھتی ہوں اور وہ ہمارے گروہ کے
آہنی مرکز ہونگے۔ ان کیساتھ میں کانگریس کی لڑائی سے زیادہ کی ہمت کرونگی۔ اسکے علاوہ اگر ہم ہار بھی جائینگے
تو ہماری لڑائی کی صرف یہی بات کمیونزم کو آگے بڑھائیگی اور آگے کام کرنے کے پروپگنڈے میں بہت مدد دیگی۔

لینن بہت زوروں سے ہنسا۔ "تم روسی انقلابی عورتوں کی بہت تعریف کرتی ہو۔ ابھی پرانی محبت کم
نہیں ہوئی۔ میرا خیال ہے کہ تم ٹھیک کہتی ہو۔ ایک اچھی لڑائی کے بعد شکست سے فائدہ ہوگا۔ مزدور اور کسان عورتوں
کو مستقبل کی تیاری میں آسانی ہوگی۔ ان سب باتوں کو دیکھتے ہوئے اس خطرہ میں پڑنا مناسب معلوم ہوتا
ہے ہمیں اسمیں بالکل نقصان نہ ہوگا۔ مجھے فتح کی پوری امید ہے۔ ہماری طاقت میں یہ ایک اہم اضافہ ہوگا۔
اسکی وجہ سے ہم میں ایک نئی تحریک اور زندگی پیدا ہو جائیگی۔ اس کیساتھ ساتھ کانگریس لوئر طبقہ اور اس کے
اصلاح پسند دوستوں میں لڑائی، دشمنی اور بے اطمینانی کو ابھارے اور بڑھائیگی۔ تھوڑی دیر کیلئے سوچو کہ وہ کامریڈ
جو زبردست انقلابی ہیں ٹوٹ جائیں گے اور اگر سب حالات ٹھیک رہے تو شیڈیمان۔ ڈٹمان اور لیجین کی ایمانداری اور
سوشلسٹ دنیا کے بڑے عہدے، عیسائی جن پر پوپ کی رحمت یا لیتھر کی قسم ہے، پیوری کونسل کے لوگوں کی لڑکیاں
اور حکومت سے ہمت افزائی پانے والی کونسل کی عورتیں، عورتوں کی طرح طرح چاہنے والے انگریز اور فرانس کے
عورت نما مرد۔ انکی مختی میں رہینگے۔ ایسی کانگریس اوپر کے طبقہ کی گڑبڑ اور ختم ہونے کا کیسا نقشہ پیش کریگی! یہ
کانگریس انقلاب کی مخالف طاقتوں کو کمزور کردیگی اور ہمارے دشمنوں کی طاقت کی کمزوری سے ہماری طاقت
بڑھے گی۔ مجھے اس کانگریس سے اتفاق ہے۔ تم کارگری سے اسکے متعلق کہو۔ وہ اس بات کی اہمیت سمجھے گا ہم اسے
پوری طرح سے مدد دینگے۔ اب شروع کردو اور لڑائی میں تمہاری فتح ہوگی۔"

ہم جرمنی کے حالات پر اور ہمارے خود پر دائیں بازو کے بڑھ جانے اور بائیں بازو کے آزادی پسندوں کی شکست کی
کانفرنس کے متعلق بات کرتے رہے لیکن ان چند کامریڈوں کی مزاج پرسی کرتا ہوا جلدی سے چلا گیا ہو کہ ایک

کمرے میں بیٹھے لکھ رہے تھے اور جو منٹ اسے گزرنا پڑا۔

کامریڈ زیٹکن نے بھی میرے ارادوں کی تعریف کی اور مجھے بہت امید کیساتھ تیار کرنے لگی۔ بدقسمتی سے کانگریس ان جرمنی اور بلغاریہ کی عورتوں کی وجہ سے ختم ہوگئی جو روس کے باہر کی کمیونسٹ عورتوں کی تحریک میں سب سے آگے تھیں انہوں نے کانگریس کی مخالفت کی جب میں نے لینن کو یہ بتایا تو اس نے جواب دیا افسوس۔ صد افسوس کامریڈوں نے کام کرنیوالی عورتوں تک پہنچنے کی امید اور اسطرح انہیں کام کرنیوالے طبقہ کی لڑائی میں لانے کا بہترین موقع کھو دیا۔ کون جانتا ہے کہ ایسا اچھا موقع ملیگا؟ وقت پر کام ہونا چاہیے لیکن کام ابھی باقی ہے۔ تمہیں ان عورتوں کے پاس پہنچنا چاہیئے جو کہ سرمایہ داری کی وجہ سے تکلیف میں مبتلا ہیں تمہیں ضرور پہنچنا چاہیئے اس ضرورت کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا کمیونسٹوں کی ماتحتی میں عام تنظیم اور تحریک کے بغیر سرمایہ داری ختم نہیں ہو سکتی اور کمیونزم ترقی نہیں کر سکتی یہی وجہ ہے کہ آخر کار عورتیں بغاوت کرینگی۔

لینن کے بغیر انقلابی مزدوروں کا یہ پہلا سال ہے لیکن اسکی کامیابی کی عظمت اور لیڈر کی بہت زیادہ لیاقت ثابت کر دی اس نے ہم کو ایک بہت بڑے اور نہ پورا کیا جا سکنے والے نقصان سے آگاہ کر دیا جو ہم کو ہوا ہے۔ توپوں کی گرج نے ایک سال پہلے یہ بتایا تھا کہ لینن کی دور بین آنکھیں ہمیشہ کیلئے بند ہو گئیں ہیں لینن کی آرام کرنے کی جگہ غمگین مزدور عورتوں اور مردوں کے نہ ختم ہونیوالے جھنڈ کو دیکھتی ہوں۔ یہ ان کا پیار اور کروڑوں کا رنج ہے اسکی یاد ان کو تازہ کر دیتی ہے میں وہ الفاظ سنتی ہوں جو لینن نے مجھ سے کہے تھے۔ اسکی فطرت کی ہر تبدیلی کو دیکھتی ہوں لینن کی قبر کے پاس جھنڈے نیچے کر دیئے جاتے ہیں —— وہ جھنڈے جو کہ انقلاب میں لڑنے والوں کے خون سے رنگے ہیں۔ لاکھ کے پھول اسکی قبر پر ڈالے جاتے ہیں لیکن وہ زیادہ نہیں ہیں اور ان میں میں ایک پاک سچے دل سے ملائے دیتی ہوں

کلارا زیٹکن

ماسکو اختتام جنوری سنہ ۱۹۲۵ء

اسی سلسلہ کی دوسری کتابیں

۱	سوشلزم	فریڈرک اینگلز
۲	سرمایہ داری	عبداللہ ملک
۳	کارل مارکس	باری
۴	انقلاب فرانس	باری
۵	راجہ اور کسان	لیونارڈ اِم شف
۶	سٹالین	مارشل وارشلوف
۷	عناصر تہذیب	ولڈیورنٹ
۸	عصمت اونو	ثریا اندریمان
۹	پھول اور کانٹے	گوپال متل
۱۰	شہنشاہ حبشہ	اختر اورینوی
۱۱	جاگیرداری	عبداللہ ملک
۱۲	مشین اور مزدور	باری
۱۳	محمد عربی	باری
۱۴	ہندوستان کے لیڈر	یوسف مہر علی
۱۵	اقبال اور اُسکا پیغام	پروفیسر خاور
۱۶	گورکی کی ڈائری	حسن عباس
۱۷	سبھاش بوس	گوپال متل
۱۸	رضا شاہ پہلوی	محمد اشرف عطا
۱۹	ٹراٹسکی	نریندر ناتھ سیٹھ
۲۰	فاسزم	ہیرلڈ لاسکی
۲۱	گاندھی	گوپال متل
۲۲	جواہر لعل نہرو	گوپال متل
۲۳	آمریت	اکرام قمر
۲۴	تاریخ کیا ہے؟	باری
۲۵	ہمارا لینن	مائل ملیح آبادی
۲۶	ابوالکلام آزاد	عبداللہ بٹ
۲۷	ہماری زبان	ڈاکٹر مولوی عبدالحق
۲۸	افادی ادب	اختر انصاری
۲۹	احساس کمتری	شیر محمد اختر
۳۰	صاحب اور مذہب	لیونارڈ اِم شف
۳۱	لینن (بحیثیت ایک انسان)	کلارا زٹکن
۳۲	طرح نو	نذیر مرزا برلاس

رپن پریس، لاہور